# القرآن الكريم

سُورَةُ البَقَرَةِ

# سُورَةُ الشُّعَرَاءِ

## لفظی اور بامحاورہ ترجمہ


By Shehla Rani

HAQUE

Coaching and Consulting

00966 503 370483

# ﴿سُورَةُ الشُّعَرَاءِ﴾

بِسۡمِ ٱللَّهِ ٱلرَّحۡمَٰنِ ٱلرَّحِيمِ

طسٓمٓ ۝١ تِلۡكَ ءَايَٰتُ ٱلۡكِتَٰبِ ٱلۡمُبِينِ ۝٢ لَعَلَّكَ بَٰخِعٞ

| طسٓمٓ ۝١ | تِلۡكَ | ءَايَٰتُ | ٱلۡكِتَٰبِ ٱلۡمُبِينِ ۝٢ | لَعَلَّكَ | بَٰخِعٞ |
|---|---|---|---|---|---|
| طسٓمٓ ۝١ | یہ | آیات ہیں | واضح کتاب کی | شاید کہ آپؐ | ہلاک کر ڈالیں |
| طسٓمٓ ۝١ یہ واضح کتاب کی آیات ہیں۔ (اے نبی ﷺ)شاید کہ آپؐ اپنے آپؐ کو | | | | | |

نَّفۡسَكَ أَلَّا يَكُونُواْ مُؤۡمِنِينَ ۝٣ إِن نَّشَأۡ نُنَزِّلۡ

| نَّفۡسَكَ | أَلَّا يَكُونُواْ | مُؤۡمِنِينَ ۝٣ | إِن | نَّشَأۡ | نُنَزِّلۡ |
|---|---|---|---|---|---|
| اپنے آپؐ کو | اس لیے کہ وہ نہیں ہوتے | ایمان لانے والے | اگر | ہم چاہیں | تو نازل کر دیں |
| ان کے ایمان نہ لانے کی وجہ سے ہلاک کر ڈالیں۔ اگر ہم چاہیں تو اُن پر آسمان سے کوئی نشانی نازل کر دیں | | | | | |

عَلَيۡهِم مِّنَ ٱلسَّمَآءِ ءَايَةٗ فَظَلَّتۡ أَعۡنَٰقُهُمۡ لَهَا

| عَلَيۡهِم | مِّنَ ٱلسَّمَآءِ | ءَايَةٗ | فَظَلَّتۡ | أَعۡنَٰقُهُمۡ | لَهَا |
|---|---|---|---|---|---|
| اُن پر | آسمان سے | کوئی نشانی | پھر ہو جائیں | ان کی گردنیں | اس کے لیے |
| جس کے سامنے اُن کی گردنیں جھکنے والی ہو جائیں۔ | | | | | |

خَٰضِعِينَ۝٤ وَمَا يَأۡتِيهِم مِّن ذِكۡرٖ مِّنَ ٱلرَّحۡمَٰنِ مُحۡدَثٍ إِلَّا

| خَٰضِعِينَ۝٤ | وَمَا يَأۡتِيهِم | مِّن ذِكۡرٖ | مِّنَ ٱلرَّحۡمَٰنِ | مُحۡدَثٍ | إِلَّا |
|---|---|---|---|---|---|
| جھکنے والی | اور اُن کے پاس نہیں آتی | کوئی نصیحت (وحی) | رحمٰن کی طرف سے | نئی | مگر |
| اور اُن کے پاس رحمٰن کی طرف سے جو بھی نئی نصیحت آتی | | | | | |

كَانُواْ عَنۡهُ مُعۡرِضِينَ۝٥ فَقَدۡ كَذَّبُواْ فَسَيَأۡتِيهِمۡ

| كَانُواْ | عَنۡهُ | مُعۡرِضِينَ۝٥ | فَقَدۡ | كَذَّبُواْ | فَسَيَأۡتِيهِمۡ |
|---|---|---|---|---|---|
| وہ ہوتے ہیں | اس سے | منہ پھیرنے والے | پس یقیناً | انہوں نے جھٹلایا ہے | لہذا عنقریب انکے پاس آئیں گی |
| مگر یہ لوگ اس سے منہ پھیرنے والے ہی ہوتے ہیں۔ یقیناً ان لوگوں نے جھٹلایا ہے | | | | | |

أَنۢبَٰٓؤُاْ مَا كَانُواْ بِهِۦ يَسۡتَهۡزِءُونَ۝٦ أَوَ

| أَنۢبَٰٓؤُاْ | مَا | كَانُواْ | بِهِۦ | يَسۡتَهۡزِءُونَ۝٦ | أَوَ |
|---|---|---|---|---|---|
| خبریں | اس چیز کی کہ | وہ تھے | اس کا | مذاق اُڑاتے | اور کیا |
| لہذا عنقریب انکے پاس خبریں آئیں گی اس چیز کی کہ جس کا وہ مذاق اُڑاتے تھے۔ | | | | | |

لَمۡ يَرَوۡاْ إِلَى ٱلۡأَرۡضِ كَمۡ أَنۢبَتۡنَا فِيهَا مِن كُلِّ زَوۡجٖ

| لَمۡ يَرَوۡاْ | إِلَى ٱلۡأَرۡضِ | كَمۡ | أَنۢبَتۡنَا | فِيهَا | مِن كُلِّ زَوۡجٖ |
|---|---|---|---|---|---|
| انہوں نے نہیں دیکھا | زمین کی طرف | کتنے | ہم نے اُگائے | اس میں | ہر قسم کے جوڑے (چیزیں) |
| اور کیا انہوں نے زمین کی طرف نہیں دیکھا کہ اس میں ہم نے ہر قسم کی کس قدر عمدہ چیزیں اُگائیں ہیں۔ | | | | | |

كَرِيمٍ۝٧ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَةً ۖ وَمَا كَانَ أَكْثَرُهُم

| أَكْثَرُهُم | وَمَا كَانَ | لَآيَةً ۖ | فِي ذَٰلِكَ | إِنَّ | كَرِيمٍ۝٧ |
|---|---|---|---|---|---|
| ان کے اکثر | اور نہیں ہیں | یقیناً عظیم نشانی ہے | اس میں | بیشک | عمدہ؟ |

یقیناً اس میں عظیم نشانی ہے لیکن ان کی اکثریت ایمان لانے والی نہیں ہے۔

مُّؤْمِنِينَ۝٨ وَإِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ ٱلْعَزِيزُ ٱلرَّحِيمُ۝٩

| ٱلرَّحِيمُ۝٩ | ٱلْعَزِيزُ | لَهُوَ | رَبَّكَ | وَإِنَّ | مُّؤْمِنِينَ۝٨ |
|---|---|---|---|---|---|
| بہت رحم کرنے والا | نہایت غالب | یقیناً وہی ہے | تیرا رب | اور بیشک | ایمان لانے والے |

اور یقیناً آپ ﷺ کا رب نہایت غالب' بہت رحم کرنے والا ہے۔

وَإِذْ نَادَىٰ رَبُّكَ مُوسَىٰٓ أَنِ ٱئْتِ

| ٱئْتِ | أَنِ | مُوسَىٰٓ | رَبُّكَ | نَادَىٰ | وَإِذْ |
|---|---|---|---|---|---|
| تو جا | یہ کہ | موسیٰ کو | آپؐ کے رب نے | آواز دی | اور (یاد کریں) جب |

اور یاد کرو جب پکارا تھا آپؐ کے رب نے موسیٰ کو کہ ظالم قوم کے پاس جاؤ۔

ٱلْقَوْمَ ٱلظَّٰلِمِينَ۝١٠ قَوْمَ فِرْعَوْنَ ۚ أَلَا يَتَّقُونَ۝١١ قَالَ رَبِّ

| رَبِّ | قَالَ | أَلَا يَتَّقُونَ۝١١ | قَوْمَ فِرْعَوْنَ ۚ | ٱلْقَوْمَ ٱلظَّٰلِمِينَ۝١٠ |
|---|---|---|---|---|
| اے میرے رب! | (موسیٰ نے) کہا | کیا وہ ڈرتے نہیں؟ | یعنی قوم فرعون کے پاس | اس ظالم قوم کے پاس |

یعنی قوم فرعون کے پاس کیا وہ ڈرتے نہیں؟(موسیٰ نے) کہا اے میرے رب!

إِنِّيٓ أَخَافُ أَن يُكَذِّبُونِ ﴿١٢﴾ وَيَضِيقُ صَدۡرِي

| إِنِّيٓ | أَخَافُ | أَن | يُكَذِّبُونِ ﴿١٢﴾ | وَيَضِيقُ | صَدۡرِي |
|---|---|---|---|---|---|
| بیشک میں | ڈرتا ہوں | اس سے کہ | وہ مجھے جھٹلائیں گے | اور تنگ ہوتا ہے | میرا سینہ |

بیشک میں ڈرتا ہوں اس سے کہ وہ مجھے جھٹلائیں گے اور میرا سینہ تنگ ہوتا ہے

وَلَا يَنطَلِقُ لِسَانِي فَأَرۡسِلۡ إِلَىٰ هَٰرُونَ ﴿١٣﴾ وَلَهُمۡ عَلَيَّ

| وَلَا يَنطَلِقُ | لِسَانِي | فَأَرۡسِلۡ | إِلَىٰ هَٰرُونَ ﴿١٣﴾ | وَلَهُمۡ | عَلَيَّ |
|---|---|---|---|---|---|
| اور (تیز) نہیں چلتی | میری زبان | لہذا تو (وحی) بھیج | ہارون کی طرف | اور ان کا | میرے ذمے |

اور میری زبان بھی رواں نہیں 'لہذا آپ (یہ وحی) ہارون کی طرف بھیجئے۔

ذَنۢبٌ فَأَخَافُ أَن يَقۡتُلُونِ ﴿١٤﴾ قَالَ

| ذَنۢبٌ | فَأَخَافُ | أَن | يَقۡتُلُونِ ﴿١٤﴾ | قَالَ |
|---|---|---|---|---|
| ایک گناہ (جرم) ہے | لہذا میں ڈرتا ہوں | اس سے کہ | وہ مجھے قتل کر دینگے | اس (اللہ) نے فرمایا |

اور میرے ذمے ان کا ایک جرم بھی ہے لہذا میں ڈرتا ہوں کہ وہ مجھے قتل کر دینگے۔اللہ نے فرمایا

كَلَّاۖ فَٱذۡهَبَا بِـَٔايَٰتِنَآۖ إِنَّا مَعَكُم مُّسۡتَمِعُونَ ﴿١٥﴾

| كَلَّاۖ | فَٱذۡهَبَا | بِـَٔايَٰتِنَآۖ | إِنَّا | مَعَكُم | مُّسۡتَمِعُونَ ﴿١٥﴾ |
|---|---|---|---|---|---|
| ہر گز نہیں! (ہو سکتا یہ) | لہذا تم دونوں جاؤ | ہماری نشانیوں کے ساتھ | یقیناً ہم | تمھارے ساتھ ہیں | خوب سننے والے ہیں |

ہر گز نہیں! تم دونوں ہماری نشانیوں کے ساتھ جاؤ یقیناً ہم تمھارے ساتھ ہیں 'سب سننے والے ہیں۔

فَأۡتِيَا فِرۡعَوۡنَ فَقُولَآ إِنَّا رَسُولُ رَبِّ ٱلۡعَٰلَمِينَ ١٦

| فَأۡتِيَا | فِرۡعَوۡنَ | فَقُولَآ | إِنَّا | رَسُولُ | رَبِّ ٱلۡعَٰلَمِينَ ١٦ |
|---|---|---|---|---|---|
| پھر تم دونوں جاؤ | فرعون کے پاس | اور کہو | بیشک ہم | رسول ہیں | تمام جہانوں کے رب کے |
| پھر تم دونوں فرعون کے پاس جا کر کہو کہ بیشک ہم رب العالمین کے بھیجے ہوئے ہیں۔ | | | | | |

أَنۡ أَرۡسِلۡ مَعَنَا بَنِيٓ إِسۡرَٰٓءِيلَ ١٧ قَالَ أَ

| أَنۡ | أَرۡسِلۡ | مَعَنَا | بَنِيٓ إِسۡرَٰٓءِيلَ ١٧ | قَالَ | أَ |
|---|---|---|---|---|---|
| یہ کہ | تو بھیج (آزاد کر) دے | ہمارے ساتھ | بنی اسرائیل کو | اس (فرعون) نے کہا | کیا |
| کہ تو بنی اسرائیل کو ہمارے ساتھ روانہ کر دے۔ فرعون نے کہا | | | | | |

لَمۡ نُرَبِّكَ فِينَا وَلِيدٗا وَلَبِثۡتَ فِينَا مِنۡ عُمُرِكَ

| لَمۡ نُرَبِّكَ | فِينَا | وَلِيدٗا | وَلَبِثۡتَ | فِينَا | مِنۡ عُمُرِكَ |
|---|---|---|---|---|---|
| ہم نے تیری پرورش نہیں کی تھی | اپنے ہاں | جبکہ تو بچہ تھا | اور تو ٹھہرا رہا ہے | ہمارے ہاں | اپنی عمر کے |
| کہ کیا ہم نے تمھیں چھوٹے ہوتے ہوئے اپنے ہاں پالا نہیں تھا؟ اور تم نے اپنی زندگی کے کئی سال ہمارے ہاں گزارے ہیں۔ | | | | | |

سِنِينَ ١٨ وَفَعَلۡتَ فَعۡلَتَكَ ٱلَّتِي فَعَلۡتَ وَأَنتَ

| سِنِينَ ١٨ | وَفَعَلۡتَ | فَعۡلَتَكَ | ٱلَّتِي | فَعَلۡتَ | وَأَنتَ |
|---|---|---|---|---|---|
| کئی سال؟ | اور تو کر گیا | اپنا کام | وہ جو | تو کر گیا | اور تو |
| اور تو کر گیا اپنا کام وہ جو تو کر گیا | | | | | |

مِنَ ٱلۡكَٰفِرِينَ ۝١٩ قَالَ فَعَلۡتُهَآ إِذٗا وَأَنَا۠

| مِنَ ٱلۡكَٰفِرِينَ ۝١٩ | قَالَ | فَعَلۡتُهَآ | إِذٗا | وَأَنَا۠ |
|---|---|---|---|---|
| ناشکروں میں سے ہے | اس (موسیٰ) نے کہا | میں نے کیا تھا وہ (کام) | اس وقت | جبکہ میں |

اور تو ناشکروں میں سے ہے۔ موسیٰ نے کہا میں نے اس کام کو اس وقت کیا تھا

مِنَ ٱلضَّآلِّينَ ۝٢٠ فَفَرَرۡتُ مِنكُمۡ لَمَّا خِفۡتُكُمۡ فَوَهَبَ

| مِنَ ٱلضَّآلِّينَ ۝٢٠ | فَفَرَرۡتُ | مِنكُمۡ | لَمَّا | خِفۡتُكُمۡ | فَوَهَبَ |
|---|---|---|---|---|---|
| بھٹکے ہوئے لوگوں میں سے تھا | پھر میں بھاگ گیا | تم سے | جب | میں تم سے ڈرا | پھر عطا کیا |

جبکہ میں بھٹکے ہوئے لوگوں میں سے تھا۔ پھر میں تم سے بھاگ گیا جب میں تم سے ڈرا

لِي رَبِّي حُكۡمٗا وَجَعَلَنِي مِنَ ٱلۡمُرۡسَلِينَ ۝٢١ وَتِلۡكَ

| لِي | رَبِّي | حُكۡمٗا | وَجَعَلَنِي | مِنَ ٱلۡمُرۡسَلِينَ ۝٢١ | وَتِلۡكَ |
|---|---|---|---|---|---|
| مجھے | میرے رب نے | حکم (علم) | اور اس نے مجھے بنایا | رسولوں میں سے | اور (کیا یہی ہے) وہ |

پھر مجھے میرے رب نے حکم (علم) عطا کیا اور اس نے مجھے رسولوں میں سے بنایا۔

نِعۡمَةٞ تَمُنُّهَا عَلَيَّ أَنۡ عَبَّدتَّ بَنِيٓ إِسۡرَٰٓءِيلَ ۝٢٢

| نِعۡمَةٞ | تَمُنُّهَا | عَلَيَّ | أَنۡ | عَبَّدتَّ | بَنِيٓ إِسۡرَٰٓءِيلَ ۝٢٢ |
|---|---|---|---|---|---|
| احسان | جس کا تو احسان جلاتا ہے | مجھ پر | (وہ) یہ ہے کہ | تو نے غلام بنا رکھا ہے | بنی اسرائیل کو |

اور یہ وہ احسان ہے جو تم مجھے جتلا رہے ہو جس کے عوض تم نے بنی اسرائیل کو غلام بنا رکھا ہے۔

قَالَ فِرْعَوْنُ وَمَا رَبُّ ٱلْعَـٰلَمِينَ ﴿٢٣﴾ قَالَ رَبُّ ٱلسَّمَـٰوَٰتِ وَٱلْأَرْضِ وَمَا

| قَالَ فِرْعَوْنُ | وَمَا | رَبُّ ٱلْعَـٰلَمِينَ ﴿٢٣﴾ | قَالَ | رَبُّ ٱلسَّمَـٰوَٰتِ وَٱلْأَرْضِ | وَمَا |
|---|---|---|---|---|---|
| فرعون نے کہا | اور کیا ہے | رب العالمین؟ | اس (موسیٰ) نے کہا | وہ آسمانوں اور زمین کا رب ہے | اور ان کا جو |
| "فرعون نے پوچھا کہ یہ رب العالمین کون ہے"؟ موسیٰ نے جواب دیا وہ آسمانوں اور زمین | | | | | |

بَيْنَهُمَآ ۖ إِن كُنتُم مُّوقِنِينَ ﴿٢٤﴾ قَالَ لِمَنْ

| بَيْنَهُمَآ ۖ | إِن | كُنتُم | مُّوقِنِينَ ﴿٢٤﴾ | قَالَ | لِمَنْ |
|---|---|---|---|---|---|
| ان دونوں کے درمیان ہے | اگر | تم ہو | یقین کرنے والے | اس (فرعون) نے کہا | ان لوگوں سے جو |
| اور ان کے درمیان کی تمام چیزوں کا رب ہے اگر تم یقین کرنے والے ہو۔ | | | | | |

حَوْلَهُۥٓ أَلَا تَسْتَمِعُونَ ﴿٢٥﴾ قَالَ رَبُّكُمْ وَرَبُّ ءَابَآئِكُمُ ٱلْأَوَّلِينَ ﴿٢٦﴾

| حَوْلَهُۥٓ | أَلَا تَسْتَمِعُونَ ﴿٢٥﴾ | قَالَ | رَبُّكُمْ | وَرَبُّ ءَابَآئِكُمُ ٱلْأَوَّلِينَ ﴿٢٦﴾ |
|---|---|---|---|---|
| اس کے ارد گرد تھے | کیا تم سنتے نہیں؟ | (موسیٰ نے) کہا | وہ تمھارا رب ہے | اور تمھارے پہلے باپ دادا کا رب ہے |
| فرعون نے اپنے ارد گرد کے لوگوں سے کہا کیا تم سنتے نہیں؟ موسیٰ نے کہا وہ تمھارا اور تمھارے پہلے باپ دادا کا رب ہے۔ | | | | |

قَالَ إِنَّ رَسُولَكُمُ ٱلَّذِىٓ أُرْسِلَ إِلَيْكُمْ

| قَالَ | إِنَّ | رَسُولَكُمُ | ٱلَّذِىٓ | أُرْسِلَ | إِلَيْكُمْ |
|---|---|---|---|---|---|
| (فرعون نے) کہا | بیشک | تمھارا رسول | وہ جو | بھیجا گیا | تمھاری طرف |
| فرعون نے درباریوں سے کہا کہ تمھارا یہ رسول جسے تمھاری طرف بھیجا گیا ہے یقیناً دیوانہ ہے۔ | | | | | |

لَمَجْنُونٌ ﴿٢٧﴾ قَالَ رَبُّ ٱلْمَشْرِقِ وَٱلْمَغْرِبِ وَمَا بَيْنَهُمَآ

| لَمَجْنُونٌ ﴿٢٧﴾ | قَالَ | رَبُّ ٱلْمَشْرِقِ | وَٱلْمَغْرِبِ | وَمَا | بَيْنَهُمَآ |
|---|---|---|---|---|---|
| یقیناً دیوانہ ہے | (موسیٰ نے) کہا | وہ مشرق کا رب ہے | اور مغرب کا | اور ان کا جو | ان دونوں کے درمیان ہے |
| موسیٰ نے کہا کہ وہ مشرق اور مغرب کا اور ان کے درمیان کی تمام چیزوں کا رب ہے | | | | | |

إِن كُنتُمْ تَعْقِلُونَ ﴿٢٨﴾ قَالَ لَئِنِ ٱتَّخَذْتَ إِلَٰهًا

| إِن كُنتُمْ | تَعْقِلُونَ ﴿٢٨﴾ | قَالَ | لَئِنِ | ٱتَّخَذْتَ | إِلَٰهًا |
|---|---|---|---|---|---|
| اگر تم ہو | عقل رکھتے | (فرعون نے) کہا | یقیناً اگر | تو نے پکڑا (بنایا) | کوئی اور معبود |
| اگر تم عقل رکھتے ہو۔ فرعون نے کہا کہ اگر تم نے میرے سوا کسی اور کو معبود بنایا | | | | | |

غَيْرِى لَأَجْعَلَنَّكَ مِنَ ٱلْمَسْجُونِينَ ﴿٢٩﴾ قَالَ أَوَلَوْ جِئْتُكَ

| غَيْرِى | لَأَجْعَلَنَّكَ | مِنَ ٱلْمَسْجُونِينَ ﴿٢٩﴾ | قَالَ | أَوَلَوْ | جِئْتُكَ |
|---|---|---|---|---|---|
| میرے سوا | تو البتہ میں ضرور تجھے بنا دوں گا | قیدیوں میں سے | (موسیٰ نے) کہا | کیا اگرچہ | میں تیرے پاس لاؤں |
| تو البتہ میں ضرور تجھے قیدیوں میں سے بنا دوں گا۔ موسیٰ نے کہا کیا اگرچہ میں تمھارے پاس کوئی واضح چیز لے کر آؤں؟ | | | | | |

بِشَىْءٍ مُّبِينٍ ﴿٣٠﴾ قَالَ فَأْتِ بِهِۦٓ إِن كُنتَ

| بِشَىْءٍ | مُّبِينٍ ﴿٣٠﴾ | قَالَ | فَأْتِ | بِهِۦٓ | إِن كُنتَ |
|---|---|---|---|---|---|
| کوئی چیز | واضح (تو بھی)؟ | (فرعون نے) کہا | تو لے آ | وہ چیز | اگر تو ہے |
| فرعون نے کہا تو وہ چیز لے آ اگر تو سچوں میں سے ہے۔ | | | | | |

مِنَ ٱلصَّٰدِقِينَ﴿٣١﴾ فَأَلْقَىٰ عَصَاهُ فَإِذَا هِيَ ثُعْبَانٌ مُّبِينٌ﴿٣٢﴾

| مِنَ ٱلصَّٰدِقِينَ﴿٣١﴾ | فَأَلْقَىٰ | عَصَاهُ | فَإِذَا | هِيَ | ثُعْبَانٌ مُّبِينٌ﴿٣٢﴾ |
|---|---|---|---|---|---|
| سچوں میں سے | چنانچہ اس (موسیٰ) نے ڈالا | اپنا عصا | تو اچانک | وہ تھا | واضح (زبردست) اژدھا |
| چنانچہ موسیٰ نے اپنا عصا ڈالا تو اچانک وہ واضح (زبردست) اژدھا بن گیا۔ | | | | | |

وَنَزَعَ يَدَهُۥ فَإِذَا هِيَ بَيْضَآءُ لِلنَّٰظِرِينَ﴿٣٣﴾

| وَنَزَعَ | يَدَهُۥ | فَإِذَا | هِيَ | بَيْضَآءُ | لِلنَّٰظِرِينَ﴿٣٣﴾ |
|---|---|---|---|---|---|
| اور اس نے نکالا | اپنا ہاتھ | تو اچانک | وہ تھا | سفید | دیکھنے والوں کے لیے |
| اور اس نے اپنا ہاتھ (اپنے گریبان سے) نکالا تو وہ دیکھنے والوں کے لیے سفید چمکدار تھا۔ | | | | | |

قَالَ لِلْمَلَإِ حَوْلَهُۥٓ إِنَّ هَٰذَا لَسَٰحِرٌ

| قَالَ | لِلْمَلَإِ | حَوْلَهُۥٓ | إِنَّ | هَٰذَا | لَسَٰحِرٌ |
|---|---|---|---|---|---|
| اس (فرعون) نے کہا | ان وڈیروں سے | جو اس کے ارد گرد تھے | بیشک | یہ (موسیٰ) | یقیناً جادوگر ہے |
| فرعون نے اپنے ارد گرد وڈیروں سے کہا یہ تو واقعتاً ایک ماہر جادوگر ہے۔ | | | | | |

عَلِيمٌ﴿٣٤﴾ يُرِيدُ أَن يُخْرِجَكُم مِّنْ أَرْضِكُم بِسِحْرِهِۦ

| عَلِيمٌ﴿٣٤﴾ | يُرِيدُ | أَن | يُخْرِجَكُم | مِّنْ أَرْضِكُم | بِسِحْرِهِۦ |
|---|---|---|---|---|---|
| خوب جاننے والا (ماہر) | وہ چاہتا ہے | یہ کہ | تمھیں نکال دے | تمھاری زمین سے | اپنے جادو کے ذریعے سے |
| وہ چاہتا ہے کہ تمھیں تمھاری زمین سے اپنے جادو کے ذریعے سے نکال دے | | | | | |

فَمَاذَا تَأۡمُرُونَ۝٣٥ قَالُوٓاْ أَرۡجِهۡ وَأَخَاهُ وَٱبۡعَثۡ

| فَمَاذَا | تَأۡمُرُونَ۝٣٥ | قَالُوٓاْ | أَرۡجِهۡ | وَأَخَاهُ | وَٱبۡعَثۡ |
|---|---|---|---|---|---|
| اب کیا | تم مشورہ دیتے ہو؟ | انہوں نے کہا | تو اسے مہلت دے | اور اس کے بھائی کو | اور تو بھیج |
| اب تم کیا مشورہ دیتے ہو؟ انہوں نے کہا تم اسے اور اس کے بھائی کو مہلت دو | | | | | |

فِي ٱلۡمَدَآئِنِ حَٰشِرِينَ۝٣٦ يَأۡتُوكَ بِكُلِّ سَحَّارٍ عَلِيمٖ۝٣٧ فَجُمِعَ

| فِي ٱلۡمَدَآئِنِ | حَٰشِرِينَ۝٣٦ | يَأۡتُوكَ بِكُلِّ | سَحَّارٍ عَلِيمٖ۝٣٧ | فَجُمِعَ |
|---|---|---|---|---|
| شہروں میں | اکٹھا کرنے والے | وہ تیرے پاس لے آئیں | بڑے بڑے ماہر جادوگر | چنانچہ جمع کیے گئے |
| اور تمام شہروں میں اکٹھا کرنے والے بھیجئے۔ وہ آپ کے پاس تمام بڑے بڑے ماہر جادوگروں کو لے آئیں۔ | | | | |

ٱلسَّحَرَةُ لِمِيقَٰتِ يَوۡمٖ مَّعۡلُومٖ۝٣٨ وَقِيلَ لِلنَّاسِ هَلۡ

| ٱلسَّحَرَةُ | لِمِيقَٰتِ | يَوۡمٖ مَّعۡلُومٖ۝٣٨ | وَقِيلَ | لِلنَّاسِ | هَلۡ |
|---|---|---|---|---|---|
| جادوگر | (خاص) وقت پر | ایک معین دن کے | اور کہا گیا | لوگوں سے | کیا |
| پھر ایک مقررہ دن کے وعدے پر تمام جادوگر جمع کیے گئے۔ اور عام لوگوں سے بھی کہہ دیا گیا | | | | | |

أَنتُم مُّجۡتَمِعُونَ۝٣٩ لَعَلَّنَا نَتَّبِعُ ٱلسَّحَرَةَ إِن

| أَنتُم | مُّجۡتَمِعُونَ۝٣٩ | لَعَلَّنَا | نَتَّبِعُ | ٱلسَّحَرَةَ | إِن |
|---|---|---|---|---|---|
| تم (بھی) | جمع ہو گے؟ | تاکہ ہم | پیروی کریں | جادوگروں کی | اگر |
| کہ تم بھی مجمع میں حاضر ہو جاؤ گے؟ تاکہ ہم جادوگروں کی پیروی کریں | | | | | |

كَانُواْ هُمُ ٱلۡغَـٰلِبِينَ ۝٤٠ فَلَمَّا جَآءَ ٱلسَّحَرَةُ

| ٱلسَّحَرَةُ | جَآءَ | فَلَمَّا | ٱلۡغَـٰلِبِينَ ۝٤٠ | هُمُ | كَانُواْ |
|---|---|---|---|---|---|
| جادوگر | آئے | پھر جب | غالب آنے والے | وہی | ہوں |
| اگر وہی غالب رہیں۔ پھر جب جادوگر آئے | | | | | |

قَالُواْ لِفِرۡعَوۡنَ أَئِنَّ لَنَا لَأَجۡرًا إِن

| إِن | لَأَجۡرًا | لَنَا | أَئِنَّ | لِفِرۡعَوۡنَ | قَالُواْ |
|---|---|---|---|---|---|
| اگر | واقعی صلہ ہو گا | ہمارے لیے | کیا بیشک | فرعون سے | تو انہوں نے کہا |
| تو انہوں نے فرعون سے پوچھا کہ کیا ہمیں انعام ملے گا | | | | | |

كُنَّا نَحۡنُ ٱلۡغَـٰلِبِينَ ۝٤١ قَالَ نَعَمۡ وَإِنَّكُمۡ

| وَإِنَّكُمۡ | نَعَمۡ | قَالَ | ٱلۡغَـٰلِبِينَ ۝٤١ | نَحۡنُ | كُنَّا |
|---|---|---|---|---|---|
| اور بیشک تم | ہاں | کہا | غالب؟ | ہم ہی | ہوں |
| اگر ہم غالب آ گئے؟ فرعون نے کہا ضرور! | | | | | |

إِذًا لَّمِنَ ٱلۡمُقَرَّبِينَ ۝٤٢ قَالَ لَهُم مُّوسَىٰٓ أَلۡقُواْ

| أَلۡقُواْ | مُّوسَىٰٓ | لَهُم | قَالَ | لَّمِنَ ٱلۡمُقَرَّبِينَ ۝٤٢ | إِذًا |
|---|---|---|---|---|---|
| تم ڈالو | موسیٰ نے | ان سے | کہا | یقیناً میرے مقربین میں سے ہو گے | اس وقت |
| اور بیشک تم اس وقت یقیناً میرے مقربین میں سے ہو گے۔ موسیٰ نے ان سے کہا | | | | | |

مَآ أَنتُم مُّلۡقُونَ ﴿٤٣﴾ فَأَلۡقَوۡاْ حِبَالَهُمۡ وَعِصِيَّهُمۡ

| مَآ | أَنتُم | مُّلۡقُونَ ﴿٤٣﴾ | فَأَلۡقَوۡاْ | حِبَالَهُمۡ | وَعِصِيَّهُمۡ |
|---|---|---|---|---|---|
| جو کچھ | تم | ڈالنے والے ہو | تو انہوں نے ڈالیں | اپنی رسیاں | اور اپنی لاٹھیاں |

جو کچھ تم نے ڈالنا ہے ڈال دو۔ تو انہوں نے اپنی رسیاں اور اپنی لاٹھیاں ڈالیں

وَقَالُواْ بِعِزَّةِ فِرۡعَوۡنَ إِنَّا لَنَحۡنُ ٱلۡغَٰلِبُونَ ﴿٤٤﴾ فَأَلۡقَىٰ

| وَقَالُواْ | بِعِزَّةِ فِرۡعَوۡنَ | إِنَّا | لَنَحۡنُ | ٱلۡغَٰلِبُونَ ﴿٤٤﴾ | فَأَلۡقَىٰ |
|---|---|---|---|---|---|
| اور انہوں نے کہا | فرعون کی عزت کی قسم! | بیشک | ہم ہی | غالب آنے والے ہیں | پھر ڈالا |

اور انہوں نے کہا فرعون کی عزت کی قسم! بیشک ہم ہی غالب آنے والے ہیں۔

مُوسَىٰ عَصَاهُ فَإِذَا هِيَ تَلۡقَفُ مَا

| مُوسَىٰ | عَصَاهُ | فَإِذَا | هِيَ | تَلۡقَفُ | مَا |
|---|---|---|---|---|---|
| موسیٰ نے | اپنا عصا | تو اچانک | وہ | نگلنے لگا | جو کچھ |

پھر موسیٰ نے اپنا عصا پھینکا تو یکا یک وہ نگلنے لگا اُس فریب کو جو انہوں نے بنایا تھا

يَأۡفِكُونَ ﴿٤٥﴾ فَأُلۡقِيَ ٱلسَّحَرَةُ سَٰجِدِينَ ﴿٤٦﴾ قَالُوٓاْ ءَامَنَّا

| يَأۡفِكُونَ ﴿٤٥﴾ | فَأُلۡقِيَ | ٱلسَّحَرَةُ | سَٰجِدِينَ ﴿٤٦﴾ | قَالُوٓاْ | ءَامَنَّا |
|---|---|---|---|---|---|
| وہ جھوٹ باندھتے تھے | تب گرا دیئے گئے | وہ جادو گر | سجدہ کرتے ہوئے | انہوں نے کہا | ہم ایمان لائے |

یہ دیکھتے ہی سارے جادو گر سجدے میں گرا دیئے گئے۔ اور کہنے لگے کہ ہم تمام جہانوں کے رب پر ایمان لے آئے ہیں۔

بِرَبِّ ٱلْعَٰلَمِينَ ﴿٤٧﴾ رَبِّ مُوسَىٰ وَهَٰرُونَ ﴿٤٨﴾ قَالَ ءَامَنتُمْ لَهُۥ

| بِرَبِّ ٱلْعَٰلَمِينَ ﴿٤٧﴾ | رَبِّ مُوسَىٰ | وَهَٰرُونَ ﴿٤٨﴾ | قَالَ | ءَامَنتُمْ | لَهُۥ |
|---|---|---|---|---|---|
| رب العالمین پر | جو موسیٰ کا رب ہے | اور ہارون کا | (فرعون نے) کہا | کیا تم ایمان لے آئے ہو | اس پر |
| جو موسیٰ اور ہارون کا رب ہے۔ فرعون نے کہا کیا تم اس پر ایمان لے آئے ہو | | | | | |

قَبْلَ أَنْ ءَاذَنَ لَكُمْ ۖ إِنَّهُۥ لَكَبِيرُكُمُ ٱلَّذِى

| قَبْلَ أَنْ | ءَاذَنَ | لَكُمْ ۖ | إِنَّهُۥ | لَكَبِيرُكُمُ | ٱلَّذِى |
|---|---|---|---|---|---|
| اس سے پہلے کہ | میں اجازت دیتا | تمھیں | بیشک وہ | یقیناً تمھارا بڑا ہے | جس نے |
| اس سے پہلے کہ میں تمھیں اجازت دیتا یقیناً وہ تمھارا بڑا ہے | | | | | |

عَلَّمَكُمُ ٱلسِّحْرَ فَلَسَوْفَ تَعْلَمُونَ ۚ لَأُقَطِّعَنَّ أَيْدِيَكُمْ

| عَلَّمَكُمُ | ٱلسِّحْرَ | فَلَسَوْفَ | تَعْلَمُونَ ۚ | لَأُقَطِّعَنَّ | أَيْدِيَكُمْ |
|---|---|---|---|---|---|
| تمھیں سکھایا ہے | جادو | پس یقیناً عنقریب | تم جان لوگے | البتہ میں ضرور کاٹوں گا | تمھارے ہاتھ |
| جس نے تمھیں جادو سکھایا ہے تو بہت جلد تمھیں اس کا انجام معلوم ہو جائے گا۔ | | | | | |

وَأَرْجُلَكُم مِّنْ خِلَٰفٍ وَلَأُصَلِّبَنَّكُمْ أَجْمَعِينَ ﴿٤٩﴾

| وَأَرْجُلَكُم | مِّنْ خِلَٰفٍ | وَلَأُصَلِّبَنَّكُمْ | أَجْمَعِينَ ﴿٤٩﴾ |
|---|---|---|---|
| اور تمھارے پاؤں | (ایک دوسرے کی) مخالف سمت سے | اور یقیناً میں تمھیں ضرور سولی پر لٹکاؤنگا | سب کو |
| البتہ میں تمھارے ہاتھ اور تمھارے پاؤں (ایک دوسرے کی) مخالف سمت سے ضرور کاٹوں گا اور تم سب کو سولی پر لٹکادونگا۔ | | | |

قَالُواْ لَا ضَيۡرَۖ إِنَّآ إِلَىٰ رَبِّنَا مُنقَلِبُونَ ۝٥٠ إِنَّا

| قَالُواْ | لَا ضَيۡرَۖ | إِنَّآ | إِلَىٰ رَبِّنَا | مُنقَلِبُونَ ۝٥٠ | إِنَّا |
|---|---|---|---|---|---|
| انہوں نے کہا | کوئی حرج (پرواہ) نہیں | بیشک ہم | اپنے رب ہی کی طرف | لوٹنے والے ہیں | بیشک ہم |
| انہوں نے کہا کوئی حرج (پرواہ) نہیں بیشک ہم اپنے رب ہی کی طرف لوٹنے والے ہیں۔ یقیناً ہم اُمید رکھتے ہیں | | | | | |

نَطۡمَعُ أَن يَغۡفِرَ لَنَا رَبُّنَا خَطَٰيَٰنَآ أَن

| نَطۡمَعُ | أَن | يَغۡفِرَ لَنَا | رَبُّنَا | خَطَٰيَٰنَآ | أَن |
|---|---|---|---|---|---|
| اُمید رکھتے ہیں | یہ کہ | ہمیں بخش دے گا | ہمارا رب | ہماری خطائیں | اس لیے کہ |
| کہ ہمارا رب ہماری خطاؤں کو بخش دے گا | | | | | |

كُنَّآ أَوَّلَ ٱلۡمُؤۡمِنِينَ ۝٥١ وَأَوۡحَيۡنَآ إِلَىٰ مُوسَىٰٓ أَنۡ

| كُنَّآ | أَوَّلَ | ٱلۡمُؤۡمِنِينَ ۝٥١ | وَأَوۡحَيۡنَآ | إِلَىٰ مُوسَىٰٓ | أَنۡ |
|---|---|---|---|---|---|
| ہم ہی ہیں | پہلے | ایمان لانے والے | اور ہم نے وحی کی | موسیٰ کی طرف | یہ کہ |
| اس لیے کہ ہم ہی سب سے پہلے ایمان لانے والے ہیں۔ اور ہم نے موسیٰ کی طرف وحی کی | | | | | |

أَسۡرِ بِعِبَادِيٓ إِنَّكُم مُّتَّبَعُونَ ۝٥٢ فَأَرۡسَلَ فِرۡعَوۡنُ فِي ٱلۡمَدَآئِنِ

| أَسۡرِ بِعِبَادِيٓ | إِنَّكُم مُّتَّبَعُونَ ۝٥٢ | فَأَرۡسَلَ | فِرۡعَوۡنُ | فِي ٱلۡمَدَآئِنِ |
|---|---|---|---|---|
| تو میرے بندوں کو رات کو نکال کرلے جا | بیشک تمھارا پیچھا کیا جائے گا | پھر بھیجے | فرعون نے | شہروں میں |
| کہ میرے بندوں کو راتوں رات نکال کرلے جا بیشک تمھارا پیچھا کیا جائے گا۔ | | | | |

حَـٰشِرِينَ ۝٥٣ إِنَّ هَـٰٓؤُلَآءِ لَشِرْذِمَةٌ قَلِيلُونَ ۝٥٤ وَإِنَّهُمْ

| وَإِنَّهُمْ | قَلِيلُونَ ۝٥٤ | لَشِرْذِمَةٌ | هَـٰٓؤُلَآءِ | إِنَّ | حَـٰشِرِينَ ۝٥٣ |
|---|---|---|---|---|---|
| اور بیشک وہ | تھوڑی سی | یقیناً ایک جماعت | یہ لوگ ہیں | (یہ کہتے ہوئے) بیشک | اکھٹا کرنے والے |

تو فرعون نے تمام شہروں میں نقیب بھیج دیئے۔(یہ کہتے ہوئے) یقیناً یہ تو مٹھی بھر لوگ ہیں۔

لَنَا لَغَآئِظُونَ ۝٥٥ وَإِنَّا لَجَمِيعٌ حَـٰذِرُونَ ۝٥٦ فَأَخْرَجْنَـٰهُم

| فَأَخْرَجْنَـٰهُم | حَـٰذِرُونَ ۝٥٦ | لَجَمِيعٌ | وَإِنَّا | لَغَآئِظُونَ ۝٥٥ | لَنَا |
|---|---|---|---|---|---|
| چنانچہ ہم نے انہیں نکالا | خطرہ رکھنے والے ہیں | یقیناً سب | اور بیشک ہم | یقیناً غصہ دلانے والے ہیں | ہمیں |

اور بیشک انہوں نے ہمارے غصے کو بھڑکا دیا ہے۔اور یقیناً ہم سب خطرے میں پڑنے والے ہیں۔

مِّن جَنَّـٰتٍ وَعُيُونٍ ۝٥٧ وَكُنُوزٍ وَمَقَامٍ كَرِيمٍ ۝٥٨ كَذَٰلِكَ ۖ

| كَذَٰلِكَ ۖ | وَمَقَامٍ كَرِيمٍ ۝٥٨ | وَكُنُوزٍ | وَعُيُونٍ ۝٥٧ | مِّن جَنَّـٰتٍ |
|---|---|---|---|---|
| اور اسی طرح (ہوا) | اور عمدہ قیام گاہوں سے | اور خزانوں | اور چشموں | باغات سے |

چنانچہ ہم نے انہیں باغات اور چشموں سے نکالا اور خزانوں اور عمدہ قیام گاہوں سے (بھی نکال دیا)

وَأَوْرَثْنَـٰهَا بَنِىٓ إِسْرَٰٓءِيلَ ۝٥٩ فَأَتْبَعُوهُم

| فَأَتْبَعُوهُم | بَنِىٓ إِسْرَٰٓءِيلَ ۝٥٩ | وَأَوْرَثْنَـٰهَا |
|---|---|---|
| چنانچہ وہ (فرعونی) ان (بنی اسرائیل) کے پیچھے لگے | بنی اسرائیل کو | اور ہم نے ان چیزوں کا وارث بنایا |

اور اسی طرح ہوا اور ہم نے بنی اسرائیل کو ان چیزوں کا وارث بنایا۔

مُّشۡرِقِينَ۝٦٠ فَلَمَّا تَرَٰٓءَا ٱلۡجَمۡعَانِ قَالَ أَصۡحَٰبُ مُوسَىٰٓ إِنَّا

| إِنَّا | قَالَ أَصۡحَٰبُ مُوسَىٰٓ | ٱلۡجَمۡعَانِ | تَرَٰٓءَا | فَلَمَّا | مُّشۡرِقِينَ۝٦٠ |
|---|---|---|---|---|---|
| بیشک ہم | تو اصحاب موسیٰ نے کہا | دونوں جماعتوں نے | ایکدوسرے کو دیکھا | پھر جب | سورج نکلتے وقت |
| پس فرعونی سورج نکلتے ہی ان کے تعاقب میں نکلے۔ پھر جب دونوں جماعتوں نے ایکدوسرے کو دیکھا تو اصحاب موسیٰ نے کہا | | | | | |

لَمُدۡرَكُونَ۝٦١ قَالَ كَلَّآۖ إِنَّ مَعِيَ رَبِّي

| رَبِّي | مَعِيَ | إِنَّ | كَلَّآۖ | قَالَ | لَمُدۡرَكُونَ۝٦١ |
|---|---|---|---|---|---|
| میرا رب ہے | میرے ساتھ | بیشک | ہرگز نہیں! | (موسیٰ نے) کہا | یقیناً پکڑے گئے |
| کہ اب تو ہم پکڑے گئے۔ موسیٰ نے کہا ہرگز نہیں! بیشک میرے ساتھ میرا رب ہے | | | | | |

سَيَهۡدِينِ۝٦٢ فَأَوۡحَيۡنَآ إِلَىٰ مُوسَىٰٓ أَنِ ٱضۡرِب بِّعَصَاكَ

| بِّعَصَاكَ | ٱضۡرِب | أَنِ | إِلَىٰ مُوسَىٰٓ | فَأَوۡحَيۡنَآ | سَيَهۡدِينِ۝٦٢ |
|---|---|---|---|---|---|
| اپنا عصا | تو مار | یہ کہ | موسیٰ کی طرف | تب ہم نے وحی کی | وہ ضرور میری رہنمائی کرے گا |
| وہ ضرور میری رہنمائی کرے گا۔ تب ہم نے موسیٰ کی طرف وحی کی کہ اپنی عصا سمندر پر مارو | | | | | |

ٱلۡبَحۡرَۖ فَٱنفَلَقَ فَكَانَ كُلُّ فِرۡقٖ كَٱلطَّوۡدِ

| كَٱلطَّوۡدِ | فِرۡقٖ | كُلُّ | فَكَانَ | فَٱنفَلَقَ | ٱلۡبَحۡرَۖ |
|---|---|---|---|---|---|
| جیسے پہاڑ | ٹکڑا (سمندر کا) | ہر ایک | پھر ہو گیا | تو وہ (سمندر) پھٹ گیا | سمندر پر |
| تو وہ (سمندر) پھٹ گیا اور ہر حصہ ایک بہت بڑے پہاڑ کی طرح ہو گیا۔ | | | | | |

ٱلۡعَظِيمِ۝٦٣ وَأَزۡلَفۡنَا ثَمَّ ٱلۡأٓخَرِينَ۝٦٤ وَأَنجَيۡنَا مُوسَىٰ

| ٱلۡعَظِيمِ۝٦٣ | وَأَزۡلَفۡنَا | ثَمَّ | ٱلۡأٓخَرِينَ۝٦٤ | وَأَنجَيۡنَا | مُوسَىٰ |
|---|---|---|---|---|---|
| بہت بڑا | اور ہم نے قریب کر دیا | وہاں (سمندر کے) | دوسروں (فرعونیوں) کو | اور ہم نے نجات دی | موسیٰ کو |

اور ہم نے وہاں (سمندر کے) دوسروں (فرعونیوں) کو قریب کر دیا۔

وَمَن مَّعَهُۥٓ أَجۡمَعِينَ۝٦٥ ثُمَّ أَغۡرَقۡنَا ٱلۡأٓخَرِينَ۝٦٦

| وَمَن | مَّعَهُۥٓ | أَجۡمَعِينَ۝٦٥ | ثُمَّ | أَغۡرَقۡنَا | ٱلۡأٓخَرِينَ۝٦٦ |
|---|---|---|---|---|---|
| اور ان لوگوں کو جو | اس کے ساتھ تھے | سبھی کو | پھر | ہم نے غرق کر دیا | دوسروں (فرعونیوں) کو |

اور ہم نے موسیٰ کو اور اُن کے تمام ساتھیوں کو نجات دی۔ پھر ہم نے دوسروں (فرعونیوں) کو غرق کر دیا۔

إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَأٓيَةٗۖ وَمَا كَانَ أَكۡثَرُهُم مُّؤۡمِنِينَ۝٦٧

| إِنَّ | فِي ذَٰلِكَ | لَأٓيَةٗۖ | وَمَا كَانَ | أَكۡثَرُهُم | مُّؤۡمِنِينَ۝٦٧ |
|---|---|---|---|---|---|
| بیشک | اس میں | یقیناً ایک عظیم نشانی ہے | اور نہیں تھے | ان کے اکثر | ایمان لانے والے |

یقیناً اس میں ایک عظیم نشانی ہے لیکن ان کی اکثریت ایمان لانے والے نہیں تھی۔

وَإِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ ٱلۡعَزِيزُ ٱلرَّحِيمُ۝٦٨ وَٱتۡلُ

| وَإِنَّ | رَبَّكَ | لَهُوَ | ٱلۡعَزِيزُ | ٱلرَّحِيمُ۝٦٨ | وَٱتۡلُ |
|---|---|---|---|---|---|
| اور بیشک | آپ کا رب | یقیناً وہی ہے | نہایت غالب | بہت رحم کرنے والا | اور آپ تلاوت کیجیے |

اور یقیناً آپؐ کا رب بہت زبردست 'نہایت رحم کرنے والا ہے۔

عَلَيۡهِمۡ نَبَأَ إِبۡرَٰهِيمَ ﴿٦٩﴾ إِذۡ قَالَ لِأَبِيهِ

| لِأَبِيهِ | قَالَ | إِذۡ | إِبۡرَٰهِيمَ ﴿٦٩﴾ | نَبَأَ | عَلَيۡهِمۡ |
|---|---|---|---|---|---|
| اپنے باپ سے | اس نے کہا | جب | ابراہیم کی | خبر | ان (کفار مکہ) پر |

اور ان کو ابراہیم کی خبر پڑھ کر سنایئے۔ جب ابراہیم نے اپنے والد اور اپنی قوم سے کہا

وَقَوۡمِهِۦ مَا تَعۡبُدُونَ ﴿٧٠﴾ قَالُواْ نَعۡبُدُ أَصۡنَامًا فَنَظَلُّ

| فَنَظَلُّ | أَصۡنَامًا | نَعۡبُدُ | قَالُواْ | مَا تَعۡبُدُونَ ﴿٧٠﴾ | وَقَوۡمِهِۦ |
|---|---|---|---|---|---|
| پس ہم ہمیشہ رہینگے | بتوں کی | ہم عبادت کرتے ہیں | انہوں نے کہا | کس چیز کی تم عبادت کرتے ہو؟ | اور اپنی قوم سے |

کس چیز کی تم عبادت کرتے ہو؟ انہوں نے کہا ہم بتوں کی عبادت کرتے ہیں

لَهَا عَٰكِفِينَ ﴿٧١﴾ قَالَ هَلۡ يَسۡمَعُونَكُمۡ إِذۡ

| إِذۡ | يَسۡمَعُونَكُمۡ | هَلۡ | قَالَ | عَٰكِفِينَ ﴿٧١﴾ | لَهَا |
|---|---|---|---|---|---|
| جب | وہ تمھاری (پکار) سنتے ہیں | کیا | (ابراہیمؑ نے) کہا | تعظیم (عبادت) کرنے والے | ان کی |

پس ہم ہمیشہ ان کی تعظیم (عبادت) کرنے والے رہینگے۔ (ابراہیمؑ نے) کہا کیا وہ تمھاری (پکار) سنتے ہیں

تَدۡعُونَ ﴿٧٢﴾ أَوۡ يَنفَعُونَكُمۡ أَوۡ يَضُرُّونَ ﴿٧٣﴾ قَالُواْ

| قَالُواْ | يَضُرُّونَ ﴿٧٣﴾ | أَوۡ | يَنفَعُونَكُمۡ | أَوۡ | تَدۡعُونَ ﴿٧٢﴾ |
|---|---|---|---|---|---|
| انہوں نے کہا | وہ نقصان دیتے ہیں؟ | یا | وہ تمھیں نفع دیتے ہیں | یا | تم انہیں پکارتے ہو؟ |

جب تم انہیں پکارتے ہو؟ یا وہ تمھیں کوئی نفع یا نقصان پہنچا سکتے ہیں؟ انہوں نے کہا

بَلۡ وَجَدۡنَآ ءَابَآءَنَا كَذَٰلِكَ يَفۡعَلُونَ ٧٤ قَالَ

| بَلۡ | وَجَدۡنَآ | ءَابَآءَنَا | كَذَٰلِكَ | يَفۡعَلُونَ ٧٤ | قَالَ |
|---|---|---|---|---|---|
| بلکہ | ہم نے پایا | اپنے باپ دادا کو | اسی طرح | وہ کرتے تھے | (ابراہیمؑ نے) کہا |

بلکہ ہم نے اپنے باپ دادا کو اسی طرح کرتے ہوئے پایا ہے۔(ابراہیمؑ نے) کہا

أَفَرَءَيۡتُم مَّا كُنتُمۡ تَعۡبُدُونَ ٧٥ أَنتُمۡ وَءَابَآؤُكُمُ ٱلۡأَقۡدَمُونَ ٧٦

| أَفَرَءَيۡتُم | مَّا | كُنتُمۡ تَعۡبُدُونَ ٧٥ | أَنتُمۡ | وَءَابَآؤُكُمُ | ٱلۡأَقۡدَمُونَ ٧٦ |
|---|---|---|---|---|---|
| کیا پھر تم نے دیکھا | جن کی | تم عبادت کرتے ہو | تم | اور تمھارے باپ دادا | پہلے ؟ |

کیا پھر تم نے دیکھا جن کی تم عبادت کرتے ہو تم اور تمھارے پہلے باپ دادا۔

فَإِنَّهُمۡ عَدُوٌّ لِّيٓ إِلَّا رَبَّ ٱلۡعَٰلَمِينَ ٧٧ ٱلَّذِي

| فَإِنَّهُمۡ | عَدُوٌّ | لِّيٓ | إِلَّا | رَبَّ ٱلۡعَٰلَمِينَ ٧٧ | ٱلَّذِي |
|---|---|---|---|---|---|
| پس بیشک وہ | دشمن ہیں | میرے | سوائے | رب العالمین کے | وہ جس نے |

یہ سب تو میرے دشمن ہیں سوائے رب العالمین کے۔

خَلَقَنِي فَهُوَ يَهۡدِينِ ٧٨ وَٱلَّذِي هُوَ يُطۡعِمُنِي

| خَلَقَنِي | فَهُوَ | يَهۡدِينِ ٧٨ | وَٱلَّذِي | هُوَ | يُطۡعِمُنِي |
|---|---|---|---|---|---|
| مجھے پیدا کیا | پس وہی | میری رہنمائی کرتا ہے | اور وہ جو کہ | وہی | مجھے کھلاتا ہے |

وہ جس نے مجھے پیدا کیا پس وہی میری رہنمائی کرتا ہے اور وہی ہے جو مجھے کھلاتا اور پلاتا ہے

وَيَسۡقِينِ۝٧٩ وَإِذَا مَرِضۡتُ فَهُوَ يَشۡفِينِ۝٨٠ وَٱلَّذِي

| وَٱلَّذِي | يَشۡفِينِ۝٨٠ | فَهُوَ | مَرِضۡتُ | وَإِذَا | وَيَسۡقِينِ۝٧٩ |
|---|---|---|---|---|---|
| اور وہ جو کہ | مجھے شفا دیتا ہے | تو وہی | میں بیمار ہوتا ہوں | اور جب | اور مجھے پلاتا ہے |
| اور جب میں بیمار ہوتا ہوں تو وہی مجھے شفا دیتا ہے۔ | | | | | |

يُمِيتُنِي ثُمَّ يُحۡيِينِ۝٨١ وَٱلَّذِيٓ أَطۡمَعُ أَن

| أَن | أَطۡمَعُ | وَٱلَّذِيٓ | يُحۡيِينِ۝٨١ | ثُمَّ | يُمِيتُنِي |
|---|---|---|---|---|---|
| یہ کہ | میں اُمید رکھتا ہوں | اور وہ جس سے | وہ مجھے زندہ کرے گا | پھر | وہ مجھے مارے گا |
| اور وہی ہے جو مجھے موت دے گا پھر مجھے زندہ کرے گا۔ اور وہی ہے جس سے میں اُمید رکھتا ہوں | | | | | |

يَغۡفِرَ لِي خَطِيٓـَٔتِي يَوۡمَ ٱلدِّينِ۝٨٢ رَبِّ هَبۡ

| هَبۡ | رَبِّ | يَوۡمَ ٱلدِّينِ۝٨٢ | خَطِيٓـَٔتِي | لِي | يَغۡفِرَ |
|---|---|---|---|---|---|
| تو عطا کر | اے میرے رب! | جزا کے دن | میری خطائیں | مجھے | وہ بخش دے گا |
| کہ وہ روز جزا میری خطاؤں سے درگزر فرمائے گا۔ اے میرے رب! | | | | | |

لِي حُكۡمٗا وَأَلۡحِقۡنِي بِٱلصَّٰلِحِينَ۝٨٣ وَٱجۡعَل لِّي

| لِّي | وَٱجۡعَل | بِٱلصَّٰلِحِينَ۝٨٣ | وَأَلۡحِقۡنِي | حُكۡمٗا | لِي |
|---|---|---|---|---|---|
| میرے لیے | اور تو بنا دے | نیک لوگوں کے ساتھ | اور مجھے ملا دے | حکمت | مجھے |
| تو مجھے حکمت عطا کر اور مجھے اپنے نیک لوگوں میں شامل کر دے۔ | | | | | |

لِسَانَ صِدۡقٍ فِي ٱلۡأٓخِرِينَ ﴿٨٤﴾ وَٱجۡعَلۡنِي مِن وَرَثَةِ

| لِسَانَ | صِدۡقٍ | فِي ٱلۡأٓخِرِينَ ﴿٨٤﴾ | وَٱجۡعَلۡنِي | مِن وَرَثَةِ |
|---|---|---|---|---|
| زبان | سچائی کی (میرا ذکر خیر جاری رکھ) | پچھلے لوگوں میں | اور تو مجھے بنادے | وارثوں میں سے |
| اور میرا ذکر خیر پچھلے لوگوں میں بھی باقی رکھ | | | | |

جَنَّةِ ٱلنَّعِيمِ ﴿٨٥﴾ وَٱغۡفِرۡ لِأَبِيٓ إِنَّهُۥ كَانَ مِنَ ٱلضَّآلِّينَ ﴿٨٦﴾

| جَنَّةِ ٱلنَّعِيمِ ﴿٨٥﴾ | وَٱغۡفِرۡ | لِأَبِيٓ | إِنَّهُۥ | كَانَ | مِنَ ٱلضَّآلِّينَ ﴿٨٦﴾ |
|---|---|---|---|---|---|
| نعمتوں والی جنت کے | اور تو بخش دے | میرے باپ کو | بیشک وہ | ہے | گمراہوں میں سے |
| اور مجھے نعمتوں والی جنت کے وارثوں میں سے بنادے۔ اور میرے باپ کو بخش دے بیشک وہ گمراہوں میں سے ہے۔ | | | | | |

وَلَا تُخۡزِنِي يَوۡمَ يُبۡعَثُونَ ﴿٨٧﴾ يَوۡمَ لَا يَنفَعُ مَالٞ

| وَلَا تُخۡزِنِي | يَوۡمَ | يُبۡعَثُونَ ﴿٨٧﴾ | يَوۡمَ | لَا يَنفَعُ | مَالٞ |
|---|---|---|---|---|---|
| اور تو مجھے رسوانہ کرنا | اس دن | کہ وہ سب دوبارہ اُٹھائیں جائینگے | جس دن | نفع نہیں دے گا | مال |
| اور مجھے رسوانہ کیجیو اُس دن جب سب لوگ اٹھائے جائینگے۔ جس دن نہ مال کام آئے گا اور نہ بیٹے۔ | | | | | |

وَلَا بَنُونَ ﴿٨٨﴾ إِلَّا مَنۡ أَتَى ٱللَّهَ بِقَلۡبٖ سَلِيمٖ ﴿٨٩﴾

| وَلَا بَنُونَ ﴿٨٨﴾ | إِلَّا | مَنۡ | أَتَى | ٱللَّهَ | بِقَلۡبٖ سَلِيمٖ ﴿٨٩﴾ |
|---|---|---|---|---|---|
| اور نہ بیٹے (اولاد) | مگر | اس کو جو | آیا (حاضر ہوا) | اللہ کے پاس | قلب سلیم کے ساتھ |
| سوائے اُس کے جو اللہ کے پاس قلب سلیم لے کر آئے۔ | | | | | |

وَأُزۡلِفَتِ ٱلۡجَنَّةُ لِلۡمُتَّقِينَ ۝٩٠ وَبُرِّزَتِ ٱلۡجَحِيمُ لِلۡغَاوِينَ ۝٩١

| وَأُزۡلِفَتِ | ٱلۡجَنَّةُ | لِلۡمُتَّقِينَ ۝٩٠ | وَبُرِّزَتِ | ٱلۡجَحِيمُ | لِلۡغَاوِينَ ۝٩١ |
|---|---|---|---|---|---|
| اور قریب کی جائے گی | جنت | متقیوں کے لیے | اور ظاہر کی جائے گی | جہنم | گمراہوں کے لیے |
| اور متقیوں کے لیے جنت قریب کی جائے گی اور جہنم گمراہوں کے لیے ظاہر کی جائے گی | | | | | |

وَقِيلَ لَهُمۡ أَيۡنَمَا كُنتُمۡ تَعۡبُدُونَ ۝٩٢ مِن دُونِ ٱللَّهِ هَلۡ

| وَقِيلَ | لَهُمۡ | أَيۡنَمَا | كُنتُمۡ تَعۡبُدُونَ ۝٩٢ | مِن دُونِ ٱللَّهِ | هَلۡ |
|---|---|---|---|---|---|
| اور کہا جائے گا | ان سے | وہ کہاں ہیں جن کی | تم عبادت کرتے تھے | اللہ کے سوا؟ | کیا |
| اور ان سے کہا جائے گا وہ کہاں ہیں جن کی تم عبادت کیا کرتے تھے اللہ کے سوا؟ | | | | | |

يَنصُرُونَكُمۡ أَوۡ يَنتَصِرُونَ ۝٩٣ فَكُبۡكِبُواْ فِيهَا هُمۡ

| يَنصُرُونَكُمۡ | أَوۡ | يَنتَصِرُونَ ۝٩٣ | فَكُبۡكِبُواْ | فِيهَا | هُمۡ |
|---|---|---|---|---|---|
| وہ تمھاری مدد کر سکتے ہیں؟ | یا | وہ بدلہ لے سکتے ہیں؟ | پھر وہ اوندھے منہ ڈالے جائینگے | اس میں | وہ |
| کیا وہ تمھاری مدد کر سکتے ہیں؟ یا وہ بدلہ لے سکتے ہیں؟ پھر وہ اور سب گمراہ لوگ جہنم میں اوندھے منہ ڈالے جائینگے | | | | | |

وَٱلۡغَاوُۥنَ ۝٩٤ وَجُنُودُ إِبۡلِيسَ أَجۡمَعُونَ ۝٩٥ قَالُواْ وَهُمۡ فِيهَا

| وَٱلۡغَاوُۥنَ ۝٩٤ | وَجُنُودُ إِبۡلِيسَ | أَجۡمَعُونَ ۝٩٥ | قَالُواْ | وَهُمۡ | فِيهَا |
|---|---|---|---|---|---|
| اور سب گمراہ لوگ | اور ابلیس کے لشکر | سب کے سب | وہ کہیں گے | جبکہ وہ | اس میں |
| اور ابلیس کے لشکر بھی سب کے سب۔ وہ کہیں گے جبکہ وہ اس میں جھگڑتے ہونگے۔ | | | | | |

يَخۡتَصِمُونَ۝٩٦ تَٱللَّهِ إِن كُنَّا لَفِي ضَلَٰلٖ مُّبِينٍ۝٩٧ إِذۡ

| يَخۡتَصِمُونَ۝٩٦ | تَٱللَّهِ | إِن | كُنَّا | لَفِي ضَلَٰلٖ مُّبِينٍ۝٩٧ | إِذۡ |
|---|---|---|---|---|---|
| جھگڑتے ہونگے | اللہ کی قسم! | بیشک | ہم تھے | یقیناً کھلی گمراہی میں | جب کہ |

اللہ کی قسم! یقیناً ہم کھلی گمراہی میں تھے۔

نُسَوِّيكُم بِرَبِّ ٱلۡعَٰلَمِينَ۝٩٨ وَمَآ أَضَلَّنَآ إِلَّا ٱلۡمُجۡرِمُونَ۝٩٩

| نُسَوِّيكُم | بِرَبِّ ٱلۡعَٰلَمِينَ۝٩٨ | وَمَآ أَضَلَّنَآ | إِلَّا | ٱلۡمُجۡرِمُونَ۝٩٩ |
|---|---|---|---|---|
| ہم تمھیں برابر ٹھہراتے تھے | رب العالمین کے ساتھ | اور ہمیں گمراہ نہیں کیا تھا | مگر | (ان بڑے) مجرموں ہی نے |

جب کہ ہم تمھیں رب العالمین کے ساتھ برابر ٹھہراتے تھے اور ہمیں تو سوائے ان مجرموں کے کسی اور نے گمراہ نہیں کیا تھا۔

فَمَا لَنَا مِن شَٰفِعِينَ۝١٠٠ وَلَا صَدِيقٍ حَمِيمٖ۝١٠١ فَلَوۡ

| فَمَا | لَنَا | مِن شَٰفِعِينَ۝١٠٠ | وَلَا صَدِيقٍ | حَمِيمٖ۝١٠١ | فَلَوۡ |
|---|---|---|---|---|---|
| اب نہیں ہیں | ہمارے لیے | کوئی بھی سفارشی | اور نہ کوئی دوست | مخلص | پھر کاش |

اب ہمارے لیے کوئی بھی سفارشی نہیں ہیں اور نہ کوئی مخلص دوست۔

أَنَّ لَنَا كَرَّةٗ فَنَكُونَ مِنَ ٱلۡمُؤۡمِنِينَ۝١٠٢ إِنَّ

| أَنَّ | لَنَا | كَرَّةٗ | فَنَكُونَ | مِنَ ٱلۡمُؤۡمِنِينَ۝١٠٢ | إِنَّ |
|---|---|---|---|---|---|
| کہ بیشک | ہمارے لیے ہو | ایک بار لوٹنا (دنیا میں) | تو ہم ہونگے | مومنوں میں سے | بیشک |

تو اگر ہمیں ایک مرتبہ لوٹنا نصیب ہو جائے تو ہم مومن بن جائینگے۔

فِي ذَٰلِكَ لَآيَةًۖ وَمَا كَانَ أَكۡثَرُهُم مُّؤۡمِنِينَ۝١٠٣ وَإِنَّ

| وَإِنَّ | مُّؤۡمِنِينَ۝١٠٣ | أَكۡثَرُهُم | وَمَا كَانَ | لَآيَةًۖ | فِي ذَٰلِكَ |
| --- | --- | --- | --- | --- | --- |
| اور یقیناً | ایمان لانے والے | ان کے اکثر | اور نہیں تھے | یقیناً عظیم نشانی ہے | اس (قصہ ابراہیم) میں |

یقیناً اس (قصہ ابراہیم) میں عظیم نشانی ہے اور ان کے اکثر ایمان لانے والے نہیں تھے۔

رَبَّكَ لَهُوَ ٱلۡعَزِيزُ ٱلرَّحِيمُ۝١٠٤ كَذَّبَتۡ قَوۡمُ

| قَوۡمُ نُوحٍ | كَذَّبَتۡ | ٱلرَّحِيمُ۝١٠٤ | ٱلۡعَزِيزُ | لَهُوَ | رَبَّكَ |
| --- | --- | --- | --- | --- | --- |
| قوم نوح نے | جھٹلایا | بہت رحم کرنے والا | نہایت غالب | یقیناً وہی ہے | آپؐ کا رب |

اور یقیناً آپؐ کا رب نہایت زبردست' بہت رحم کرنے والا ہے۔ قوم نوح نے رسولوں کو جھٹلایا

ٱلۡمُرۡسَلِينَ۝١٠٥ إِذۡ قَالَ لَهُمۡ أَخُوهُمۡ نُوحٌ أَلَا تَتَّقُونَ۝١٠٦

| أَلَا تَتَّقُونَ۝١٠٦ | أَخُوهُمۡ نُوحٌ | لَهُمۡ | قَالَ | إِذۡ | ٱلۡمُرۡسَلِينَ۝١٠٥ |
| --- | --- | --- | --- | --- | --- |
| کیا تم (اللہ سے) ڈرتے نہیں | اُن کے بھائی نوح نے | انہیں | کہا | جب | رسولوں کو |

جب اُنہیں اُن کے بھائی نوح نے کہا کیا تم (اللہ سے) ڈرتے نہیں۔

إِنِّي لَكُمۡ رَسُولٌ أَمِينٌ۝١٠٧ فَٱتَّقُواْ ٱللَّهَ وَأَطِيعُونِ۝١٠٨

| وَأَطِيعُونِ۝١٠٨ | فَٱتَّقُواْ ٱللَّهَ | أَمِينٌ۝١٠٧ | رَسُولٌ | لَكُمۡ | إِنِّي |
| --- | --- | --- | --- | --- | --- |
| اور میری اطاعت کرو | لہذا تم اللہ سے ڈرو | امانت دار | رسول ہوں | تمھارے لیے | بیشک میں |

بیشک میں تمھارے لیے امانت دار رسول ہوں۔ لہذا تم اللہ سے ڈرو اور میری اطاعت کرو

وَمَآ أَسۡـَٔلُكُمۡ عَلَيۡهِ مِنۡ أَجۡرٍۖ إِنۡ أَجۡرِيَ إِلَّا

| وَمَآ أَسۡـَٔلُكُمۡ | عَلَيۡهِ | مِنۡ أَجۡرٍۖ | إِنۡ | أَجۡرِيَ | إِلَّا |
|---|---|---|---|---|---|
| اور میں تم سے نہیں مانگتا | اس پر | کوئی اجر | نہیں ہے | میرا اجر | مگر |
| اور میں تم سے اس پر کوئی اجرت نہیں مانگتا میری اُجرت تو رب العالمین کے ذمے ہے۔ | | | | | |

عَلَىٰ رَبِّ ٱلۡعَٰلَمِينَ ١٠٩ فَٱتَّقُواْ ٱللَّهَ وَأَطِيعُونِ ١١٠ قَالُوٓاْ أَنُؤۡمِنُ

| عَلَىٰ رَبِّ ٱلۡعَٰلَمِينَ ١٠٩ | فَٱتَّقُواْ ٱللَّهَ | وَأَطِيعُونِ ١١٠ | قَالُوٓاْ | أَ | نُؤۡمِنُ |
|---|---|---|---|---|---|
| رب العالمین کے ذمے | لہٰذا تم اللہ سے ڈرو | اور میری اطاعت کرو | انہوں نے کہا | کیا | ہم ایمان لائیں |
| لہٰذا تم اللہ سے ڈرو اور میری اطاعت کرو انہوں نے کہا کیا ہم تجھ پر ایمان لائیں | | | | | |

لَكَ وَٱتَّبَعَكَ ٱلۡأَرۡذَلُونَ ١١١ قَالَ وَمَا عِلۡمِي

| لَكَ | وَ | ٱتَّبَعَكَ | ٱلۡأَرۡذَلُونَ ١١١ | قَالَ | وَمَا عِلۡمِي |
|---|---|---|---|---|---|
| تجھ پر | حالانکہ | تیری پیروی کی ہے | رذیل ترین (گھٹیا) لوگوں نے؟ | (نوح نے) کہا | اور مجھے کیا پتہ (علم) |
| حالانکہ تیری پیروی کرنے والے گھٹیا لوگ ہیں۔ نوح نے کہا مجھے کیا علم کہ وہ کیا کام کرتے ہیں۔ | | | | | |

بِمَا كَانُواْ يَعۡمَلُونَ ١١٢ إِنۡ حِسَابُهُمۡ إِلَّا عَلَىٰ رَبِّيۖ

| بِمَا | كَانُواْ يَعۡمَلُونَ ١١٢ | إِنۡ | حِسَابُهُمۡ | إِلَّا | عَلَىٰ رَبِّيۖ |
|---|---|---|---|---|---|
| اس کا جو | وہ عمل کیا کرتے تھے؟ | نہیں ہے | ان کا حساب | مگر | میرے رب کے ذمے |
| ان کا حساب تو میرے رب کے ذمے ہے کاش کہ تم لوگوں کو شعور ہوتا۔ | | | | | |

لَوۡ تَشۡعُرُونَ﴿١١٣﴾ وَمَآ أَنَا۠ بِطَارِدِ ٱلۡمُؤۡمِنِينَ﴿١١٤﴾ إِنۡ أَنَا۠

| إِنۡ أَنَا۠ | ٱلۡمُؤۡمِنِينَ﴿١١٤﴾ | بِطَارِدِ | وَمَآ أَنَا۠ | تَشۡعُرُونَ﴿١١٣﴾ | لَوۡ |
|---|---|---|---|---|---|
| میں نہیں ہوں | ایمان والوں کو | دور کرنے والا | اور میں نہیں ہوں | شعور رکھتے | کاش کہ تم |

اور میں ایمان والوں کو دور کرنے والا نہیں ہوں۔

إِلَّا نَذِيرٌ مُّبِينٌ﴿١١٥﴾ قَالُواْ لَئِن لَّمۡ تَنتَهِ

| لَّمۡ تَنتَهِ | لَئِن | قَالُواْ | مُّبِينٌ﴿١١٥﴾ | نَذِيرٌ | إِلَّا |
|---|---|---|---|---|---|
| تو باز نہ آیا | یقیناً اگر | انہوں نے کہا | کھلم کھلا | ڈرانے والا | مگر |

میں تو بس ایک صاف صاف خبر دار کرنے والا ہوں۔ انہوں نے کہا

يَٰنُوحُ لَتَكُونَنَّ مِنَ ٱلۡمَرۡجُومِينَ﴿١١٦﴾ قَالَ رَبِّ إِنَّ

| إِنَّ | رَبِّ | قَالَ | مِنَ ٱلۡمَرۡجُومِينَ﴿١١٦﴾ | لَتَكُونَنَّ | يَٰنُوحُ |
|---|---|---|---|---|---|
| بیشک | اے میرے رب! | (نوح نے) کہا | سنگسار کیے ہوئے لوگوں میں سے | تو یقیناً تُو ضرور ہو جائے گا | اے نوح! |

اے نوح! اگر تم باز نہ آئے تو ہم تمھیں سنگسار کر دینگے۔ نوح نے کہا اے میرے رب!

قَوۡمِي كَذَّبُونِ﴿١١٧﴾ فَٱفۡتَحۡ بَيۡنِي وَبَيۡنَهُمۡ فَتۡحًا

| فَتۡحًا | وَبَيۡنَهُمۡ | بَيۡنِي | فَٱفۡتَحۡ | كَذَّبُونِ﴿١١٧﴾ | قَوۡمِي |
|---|---|---|---|---|---|
| قطعی فیصلہ | اور اُن کے درمیان | میرے درمیان | لہذا تو فیصلہ کر | مجھے جھٹلا دیا ہے | میری قوم نے |

بیشک میری قوم نے مجھے جھٹلا دیا ہے لہذا تو میرے اور میری قوم کے درمیان قطعی (دو ٹوک) فیصلہ فرما دے

وَنَجِّنِي وَمَن مَّعِيَ مِنَ ٱلْمُؤْمِنِينَ ١١٨ فَأَنجَيْنَـٰهُ

| وَنَجِّنِي | وَمَن | مَّعِيَ | مِنَ ٱلْمُؤْمِنِينَ ١١٨ | فَأَنجَيْنَـٰهُ |
|---|---|---|---|---|
| اور تو مجھے نجات دے | اور ان لوگوں کو بھی جو | میرے ساتھ ہیں | ایمان والوں میں سے | چنانچہ ہم نے اسے نجات دی |
| اور نجات دے دے مجھے اور جو میرے ساتھ ہیں اہل ایمان میں سے۔ | | | | |

وَمَن مَّعَهُۥ فِي ٱلْفُلْكِ ٱلْمَشْحُونِ ١١٩ ثُمَّ أَغْرَقْنَا بَعْدُ

| وَمَن | مَّعَهُۥ | فِي ٱلْفُلْكِ ٱلْمَشْحُونِ ١١٩ | ثُمَّ | أَغْرَقْنَا | بَعْدُ |
|---|---|---|---|---|---|
| اور ان لوگوں کو بھی جو | اس کے ساتھ تھے | اس کشتی میں جو بھری ہوئی تھی | پھر | ہم نے غرق کر دیا | اسکے بعد |
| چنانچہ ہم نے اسے اور اس کے ساتھیوں کو بھری کشتی میں (سوار کرا کر) نجات دے دی | | | | | |

ٱلْبَاقِينَ ١٢٠ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَءَايَةًۖ وَمَا كَانَ أَكْثَرُهُم

| ٱلْبَاقِينَ ١٢٠ | إِنَّ | فِي ذَٰلِكَ | لَءَايَةًۖ | وَمَا كَانَ | أَكْثَرُهُم |
|---|---|---|---|---|---|
| باقی لوگوں کو | بیشک | اس میں | یقیناً عظیم نشانی ہے | اور نہیں تھے | ان کے اکثر |
| پھر ہم نے اس کے بعد باقی سب کو غرق کر دیا۔ یقیناً اس میں ایک بڑی نشانی ہے | | | | | |

مُّؤْمِنِينَ ١٢١ وَإِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ ٱلْعَزِيزُ ٱلرَّحِيمُ ١٢٢

| مُّؤْمِنِينَ ١٢١ | وَإِنَّ | رَبَّكَ | لَهُوَ | ٱلْعَزِيزُ | ٱلرَّحِيمُ ١٢٢ |
|---|---|---|---|---|---|
| ایمان لانے والے | اور بیشک | آپ کا رب | یقیناً وہی ہے | نہایت غالب | بہت رحم کرنے والا |
| لیکن ان کی اکثریت ایمان لانے والے نہیں ہے۔ اور یقیناً آپؐ کا رب نہایت غالب بہت رحم کرنے والا ہے۔ | | | | | |

كَذَّبَتۡ عَادٌ ٱلۡمُرۡسَلِينَ ۝١٢٣ إِذۡ قَالَ لَهُمۡ أَخُوهُمۡ

| كَذَّبَتۡ عَادٌ | ٱلۡمُرۡسَلِينَ ۝١٢٣ | إِذۡ | قَالَ | لَهُمۡ | أَخُوهُمۡ |
|---|---|---|---|---|---|
| قوم عاد نے جھٹلایا | رسولوں کو | جب | کہا | اُن سے | ان کے بھائی |

قوم عاد نے رسولوں کو جھٹلایا۔جب ان کے بھائی ہودؑ نے اُن سے کہا

هُودٌ أَلَا تَتَّقُونَ ۝١٢٤ إِنِّي لَكُمۡ رَسُولٌ أَمِينٌ ۝١٢٥

| هُودٌ | أَلَا تَتَّقُونَ ۝١٢٤ | إِنِّي | لَكُمۡ | رَسُولٌ | أَمِينٌ ۝١٢٥ |
|---|---|---|---|---|---|
| ہودؑ نے | کیا تم (اللہ سے) ڈرتے نہیں؟ | بیشک میں | تمھارے لیے | رسول ہوں | امانت دار |

کیا تم (اللہ سے) ڈرتے نہیں؟ بیشک میں تمھارے لیے امانت دار رسول ہوں

فَٱتَّقُواْ ٱللَّهَ وَأَطِيعُونِ ۝١٢٦ وَمَآ أَسۡـَٔلُكُمۡ عَلَيۡهِ مِنۡ أَجۡرٍۖ إِنۡ

| فَٱتَّقُواْ ٱللَّهَ | وَأَطِيعُونِ ۝١٢٦ | وَمَآ أَسۡـَٔلُكُمۡ | عَلَيۡهِ | مِنۡ أَجۡرٍۖ | إِنۡ |
|---|---|---|---|---|---|
| لہذا تم اللہ سے ڈرو | اور میری اطاعت کرو | اور میں تم سے نہیں مانگتا | اس (تبلیغ) پر | کوئی اجر | نہیں ہے |

لہذا تم اللہ سے ڈرو اور میری اطاعت کرو اور میں تم سے اس تبلیغ پر کوئی اجرت نہیں مانگتا

أَجۡرِيَ إِلَّا عَلَىٰ رَبِّ ٱلۡعَٰلَمِينَ ۝١٢٧ أَتَبۡنُونَ بِكُلِّ رِيعٍ

| أَجۡرِيَ | إِلَّا | عَلَىٰ رَبِّ ٱلۡعَٰلَمِينَ ۝١٢٧ | أَ | تَبۡنُونَ | بِكُلِّ رِيعٍ |
|---|---|---|---|---|---|
| میرا اجر | مگر | رب العالمین کے ذمے | کیا | تم بناتے ہو | ہر اونچی جگہ پر |

میری اجرت تو رب العالمین کے ذمے ہے (جو تمام جہانوں کا رب ہے)۔کیا تم لوگ بناتے ہو

ءَايَةً تَعۡبَثُونَ۝١٢٨ وَتَتَّخِذُونَ مَصَانِعَ لَعَلَّكُمۡ

| ءَايَةً | تَعۡبَثُونَ۝١٢٨ | وَتَتَّخِذُونَ | مَصَانِعَ | لَعَلَّكُمۡ |
|---|---|---|---|---|
| ایک نشانی(عمارت) | بے فائدہ کام کرتے ہوئے | اور تم بناتے (تعمیر کرتے) ہو | مضبوط (رہائشی) محل | شاید کہ تم |
| ہر اونچی جگہ پر ایک نشانی(عمارت' یادگار) بے فائدہ کام کرتے ہوئے۔ اور تم بناتے ہو ایسے شاندار محل کہ شاید تمھیں | | | | |

تَخۡلُدُونَ۝١٢٩ وَإِذَا بَطَشۡتُم بَطَشۡتُمۡ جَبَّارِينَ۝١٣٠ فَٱتَّقُواْ ٱللَّهَ

| تَخۡلُدُونَ۝١٢٩ | وَإِذَا بَطَشۡتُم | بَطَشۡتُمۡ | جَبَّارِينَ۝١٣٠ | فَٱتَّقُواْ ٱللَّهَ |
|---|---|---|---|---|
| ہمیشہ (یہاں ہی) رہو گے ؟ | اور جب تم پکڑتے ہو | تو پکڑتے ہو | بہت ظالم و جابر اور بے رحم ہو کر | لہذا تم اللہ سے ڈرو |
| ہمیشہ ان میں رہنا ہے۔ اور جب تم کسی کی گرفت کرتے ہو تو ظالموں کی طرح گرفت کرتے ہو۔ لہذا تم اللہ سے ڈرو | | | | |

وَأَطِيعُونِ۝١٣١ وَٱتَّقُواْ ٱلَّذِيٓ أَمَدَّكُم بِمَا تَعۡلَمُونَ۝١٣٢

| وَأَطِيعُونِ۝١٣١ | وَٱتَّقُواْ ٱلَّذِيٓ | أَمَدَّكُم | بِمَا | تَعۡلَمُونَ۝١٣٢ |
|---|---|---|---|---|
| اور میری اطاعت کرو | اور تم اس (اللہ) سے ڈرو جس نے | تمھیں بڑھایا | ان چیزوں کے ساتھ جو | تم جانتے ہو |
| اور میری اطاعت کرو۔ اور تم اس اللہ سے ڈرو جس نے ان چیزوں سے تمھاری امداد کی جنہیں تم جانتے ہو۔ | | | | |

أَمَدَّكُم بِأَنۡعَٰمٖ وَبَنِينَ۝١٣٣ وَجَنَّٰتٖ وَعُيُونٍ۝١٣٤ إِنِّيٓ

| أَمَدَّكُم | بِأَنۡعَٰمٖ وَبَنِينَ۝١٣٣ | وَجَنَّٰتٖ | وَعُيُونٍ۝١٣٤ | إِنِّيٓ |
|---|---|---|---|---|
| اس نے تمھیں بڑھایا ہے | مویشیوں اور بیٹوں (اولاد) کے ساتھ | اور باغات | اور چشموں (کے ساتھ) | بیشک میں |
| اس نے تمھاری مدد کی مال اور اولاد' باغات اور چشموں کے ساتھ۔ | | | | |

أَخَافُ عَلَيۡكُمۡ عَذَابَ يَوۡمٍ عَظِيمٍ۝١٣٥ قَالُواْ سَوَآءٌ عَلَيۡنَآ

| أَخَافُ | عَلَيۡكُمۡ | عَذَابَ يَوۡمٍ عَظِيمٍ۝١٣٥ | قَالُواْ | سَوَآءٌ | عَلَيۡنَآ |
|---|---|---|---|---|---|
| ڈرتا ہوں | تم پر | ایک بہت بڑے دن کے عذاب سے | انہوں نے کہا | برابر ہے | ہم پر |

مجھے تو اندیشہ ہے تم پر ایک بڑے دن کے عذاب کا۔ انہوں نے جواب دیا

أَوَعَظۡتَ أَمۡ لَمۡ تَكُن مِّنَ ٱلۡوَٰعِظِينَ۝١٣٦

| أَ | وَعَظۡتَ | أَمۡ | لَمۡ | تَكُن | مِّنَ ٱلۡوَٰعِظِينَ۝١٣٦ |
|---|---|---|---|---|---|
| خواہ | تو نصیحت کرے | یا | نہ | ہو تو | نصیحت کرنے والوں میں سے |

کہ (اے ہود) ہمارے لیے برابر ہے خواہ تم نصیحت کرو یا نہ کرو۔

إِنۡ هَٰذَآ إِلَّا خُلُقُ ٱلۡأَوَّلِينَ۝١٣٧ وَمَا نَحۡنُ

| إِنۡ | هَٰذَآ | إِلَّا | خُلُقُ | ٱلۡأَوَّلِينَ۝١٣٧ | وَمَا نَحۡنُ |
|---|---|---|---|---|---|
| نہیں ہے | یہ | مگر | عادت | پہلے لوگوں کی | اور ہم نہیں ہیں |

یہ تو بس پُرانے لوگوں کی باتیں ہیں۔

بِمُعَذَّبِينَ۝١٣٨ فَكَذَّبُوهُ فَأَهۡلَكۡنَٰهُمۡۚ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ

| بِمُعَذَّبِينَ۝١٣٨ | فَكَذَّبُوهُ | فَأَهۡلَكۡنَٰهُمۡۚ | إِنَّ | فِي ذَٰلِكَ |
|---|---|---|---|---|
| عذاب دیئے جانے والے | پھر انہوں نے اسے جھٹلایا | تو ہم نے انہیں ہلاک کر دیا | بیشک | اس میں |

اور ہمیں کوئی عذاب نہیں دیا جائے گا۔ پھر انہوں نے اسے جھٹلایا تو ہم نے انہیں ہلاک کر دیا۔

لَأٓيَةًۖ وَمَا كَانَ أَكۡثَرُهُم مُّؤۡمِنِينَ ١٣٩ وَإِنَّ رَبَّكَ

| لَأٓيَةًۖ | وَمَا كَانَ | أَكۡثَرُهُم | مُّؤۡمِنِينَ ١٣٩ | وَإِنَّ | رَبَّكَ |
|---|---|---|---|---|---|
| یقیناً عظیم نشانی ہے | اور نہیں تھے | ان کے اکثر | ایمان لانے والے | اور بیشک | آپؐ کا رب |

یقیناً اس میں ایک بڑی نشانی ہے لیکن ان کی اکثریت ایمان لانے والی نہیں ہے۔

لَهُوَ ٱلۡعَزِيزُ ٱلرَّحِيمُ ١٤٠ كَذَّبَتۡ ثَمُودُ ٱلۡمُرۡسَلِينَ ١٤١

| لَهُوَ | ٱلۡعَزِيزُ | ٱلرَّحِيمُ ١٤٠ | كَذَّبَتۡ | ثَمُودُ | ٱلۡمُرۡسَلِينَ ١٤١ |
|---|---|---|---|---|---|
| یقیناً وہی ہے | نہایت غالب | بہت رحم کرنے والا | جھٹلایا | قوم ثمود نے | رسولوں کو |

اور (اے نبی ﷺ) آپؐ کا رب نہایت غالب بہت رحم کرنے والا ہے۔ (اسی طرح) قوم ثمود نے رسولوں کو جھٹلایا۔

إِذۡ قَالَ لَهُمۡ أَخُوهُمۡ صَٰلِحٌ أَلَا تَتَّقُونَ ١٤٢

| إِذۡ | قَالَ | لَهُمۡ | أَخُوهُمۡ | صَٰلِحٌ | أَلَا تَتَّقُونَ ١٤٢ |
|---|---|---|---|---|---|
| جب | کہا | اُن سے | اُن کے بھائی | صالح نے | کیا تم (اللہ سے) ڈرتے نہیں؟ |

جب اُن سے اُن کے بھائی صالح نے کہا کیا تم اللہ سے ڈرتے نہیں؟

إِنِّي لَكُمۡ رَسُولٌ أَمِينٌ ١٤٣ فَٱتَّقُواْ ٱللَّهَ وَأَطِيعُونِ ١٤٤

| إِنِّي | لَكُمۡ | رَسُولٌ | أَمِينٌ ١٤٣ | فَٱتَّقُواْ ٱللَّهَ | وَأَطِيعُونِ ١٤٤ |
|---|---|---|---|---|---|
| بیشک میں | تمھارے لیے | رسول ہوں | امانت دار | لہذا تم اللہ سے ڈرو | اور میری اطاعت کرو |

بیشک میں تمھارے لیے امانت دار رسول ہوں۔ لہذا تم اللہ سے ڈرو اور میری اطاعت کرو۔

وَمَآ أَسۡـَٔلُكُمۡ عَلَيۡهِ مِنۡ أَجۡرٍۖ إِنۡ أَجۡرِيَ إِلَّا

| وَمَآ أَسۡـَٔلُكُمۡ | عَلَيۡهِ | مِنۡ أَجۡرٍۖ | إِنۡ | أَجۡرِيَ | إِلَّا |
|---|---|---|---|---|---|
| اور میں تم سے نہیں مانگتا | اس (تبلیغ) پر | کوئی اجر | نہیں ہے | میرا اجر | مگر |

اور میں تم سے اس تبلیغ پر کوئی اجرت نہیں مانگتا میری اجرت تو رب العالمین کے ذمے ہے

عَلَىٰ رَبِّ ٱلۡعَٰلَمِينَ ١٤٥ أَتُتۡرَكُونَ فِي مَا هَٰهُنَآ ءَامِنِينَ ١٤٦

| عَلَىٰ رَبِّ ٱلۡعَٰلَمِينَ ١٤٥ | أَ | تُتۡرَكُونَ | فِي مَا | هَٰهُنَآ | ءَامِنِينَ ١٤٦ |
|---|---|---|---|---|---|
| رب العالمین کے ذمے | کیا | تمھیں چھوڑ دیا جائے گا | ان چیزوں میں جو | یہاں ہیں | امن سے |

کیا تمھیں امن سے چھوڑ دیا جائے گا ان چیزوں میں جو یہاں ہیں

فِي جَنَّٰتٖ وَعُيُونٖ ١٤٧ وَزُرُوعٖ وَنَخۡلٖ طَلۡعُهَا هَضِيمٞ ١٤٨

| فِي جَنَّٰتٖ | وَعُيُونٖ ١٤٧ | وَزُرُوعٖ | وَنَخۡلٖ | طَلۡعُهَا | هَضِيمٞ ١٤٨ |
|---|---|---|---|---|---|
| (یعنی) باغات میں | اور چشموں میں | اور کھیتوں | اور کھجوروں میں | جن کے خوشے | نرم ونازک (اور ملائم) ہیں |

یعنی باغات اور چشموں میں۔ اور کھیتوں اور کھجوروں میں جن کے خوشے نرم ونازک (اور ملائم) ہیں۔

وَتَنۡحِتُونَ مِنَ ٱلۡجِبَالِ بُيُوتٗا فَٰرِهِينَ ١٤٩ فَٱتَّقُواْ ٱللَّهَ وَأَطِيعُونِ ١٥٠

| وَتَنۡحِتُونَ | مِنَ ٱلۡجِبَالِ | بُيُوتٗا | فَٰرِهِينَ ١٤٩ | فَٱتَّقُواْ ٱللَّهَ | وَأَطِيعُونِ ١٥٠ |
|---|---|---|---|---|---|
| اور تم تراشتے ہو | پہاڑوں سے | گھر | اتراتے ہوئے | پس تم اللہ سے ڈرو | اور میری اطاعت کرو |

اور تم پہاڑوں کو تراش کر اپنے گھر بناتے ہو اتراتے ہوئے۔ پس تم اللہ سے ڈرو اور میری اطاعت کرو۔

وَلَا تُطِيعُوٓاْ أَمۡرَ ٱلۡمُسۡرِفِينَ ﴿١٥١﴾ ٱلَّذِينَ يُفۡسِدُونَ فِي ٱلۡأَرۡضِ وَلَا يُصۡلِحُونَ ﴿١٥٢﴾

| وَلَا تُطِيعُوٓاْ | أَمۡرَ ٱلۡمُسۡرِفِينَ ﴿١٥١﴾ | ٱلَّذِينَ | يُفۡسِدُونَ | فِي ٱلۡأَرۡضِ | وَلَا يُصۡلِحُونَ ﴿١٥٢﴾ |
|---|---|---|---|---|---|
| اور تم اطاعت نہ کرو | حد سے بڑھنے والوں کے حکم کی | وہ جو | فساد کرتے ہیں | زمین میں | اور وہ اصلاح نہیں کرتے |
| اور تم حد سے بڑھنے والوں کے حکم کی اطاعت نہ کرو۔ وہ جو زمین میں فساد کرتے ہیں اور وہ اصلاح نہیں کرتے۔ | | | | | |

قَالُوٓاْ إِنَّمَآ أَنتَ مِنَ ٱلۡمُسَحَّرِينَ ﴿١٥٣﴾ مَآ أَنتَ

| قَالُوٓاْ | إِنَّمَآ | أَنتَ | مِنَ ٱلۡمُسَحَّرِينَ ﴿١٥٣﴾ | مَآ | أَنتَ |
|---|---|---|---|---|---|
| انہوں نے کہا | بس | تو | سحر زدہ لوگوں میں سے ہے | نہیں ہے | تو |
| انہوں نے جواب دیا کہ (اے صالح) تم نہیں ہو مگر ایک سحر زدہ شخص۔ | | | | | |

إِلَّا بَشَرٞ مِّثۡلُنَا فَأۡتِ بِـَٔايَةٍ إِن كُنتَ

| إِلَّا | بَشَرٞ | مِّثۡلُنَا | فَأۡتِ بِـَٔايَةٍ | إِن | كُنتَ |
|---|---|---|---|---|---|
| مگر | ایک بشر | ہم جیسا ہی | لہذا تو کوئی نشانی (معجزہ) لے آ | اگر | تو ہے |
| تم نہیں ہو مگر ہمارے ہی جیسے ایک انسان 'تو لے آؤ کوئی نشانی اگر تم اپنے دعوے میں سچے ہو۔ | | | | | |

مِنَ ٱلصَّٰدِقِينَ ﴿١٥٤﴾ قَالَ هَٰذِهِۦ نَاقَةٞ لَّهَا شِرۡبٞ

| مِنَ ٱلصَّٰدِقِينَ ﴿١٥٤﴾ | قَالَ | هَٰذِهِۦ | نَاقَةٞ | لَّهَا | شِرۡبٞ |
|---|---|---|---|---|---|
| سچوں میں سے؟ | (صالح نے) کہا | یہ | اونٹنی (معجزہ) ہے | اس کے لیے | پانی پینے کی باری ہے |
| صالح نے کہا یہ اونٹنی ہے ایک دن اس کے پانی پینے کی باری ہے | | | | | |

وَلَكُمۡ شِرۡبُ يَوۡمٖ مَّعۡلُومٖ ﴿١٥٥﴾ وَلَا تَمَسُّوهَا بِسُوٓءٖ فَيَأۡخُذَكُمۡ

| وَلَكُمۡ | شِرۡبُ | يَوۡمٖ مَّعۡلُومٖ ﴿١٥٥﴾ | وَلَا تَمَسُّوهَا | بِسُوٓءٖ | فَيَأۡخُذَكُمۡ |
|---|---|---|---|---|---|
| اور تمھارے لیے | پانی پینے کی باری ہے | ایک مقرر دن میں | اور تم اسے نہ پہنچانا | کوئی تکلیف | ورنہ تمھیں آپکڑے گا |
| اور ایک مقرر دن کی باری تمھاری ہے۔ اور تم اسے کوئی تکلیف نہ پہنچانا | | | | | |

عَذَابُ يَوۡمٍ عَظِيمٖ ﴿١٥٦﴾ فَعَقَرُوهَا فَأَصۡبَحُواْ نَٰدِمِينَ ﴿١٥٧﴾

| عَذَابُ يَوۡمٍ عَظِيمٖ ﴿١٥٦﴾ | فَعَقَرُوهَا | فَأَصۡبَحُواْ | نَٰدِمِينَ ﴿١٥٧﴾ |
|---|---|---|---|
| ایک بہت بڑے دن کا عذاب | پھر انہوں نے اس کی کونچیں کاٹ دالیں | پھر وہ ہو گئے | سخت شرمندہ (نادم) |
| ورنہ تمھیں ایک بہت بڑے دن کا عذاب آپکڑے گا تو انہوں نے اس کی کونچیں کاٹ دالیں پھر وہ سخت شرمندہ ہو گئے | | | |

فَأَخَذَهُمُ ٱلۡعَذَابُۚ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَأٓيَةٗۖ وَمَا كَانَ

| فَأَخَذَهُمُ | ٱلۡعَذَابُۚ | إِنَّ | فِي ذَٰلِكَ | لَأٓيَةٗۖ | وَمَا كَانَ |
|---|---|---|---|---|---|
| بالآخر انہیں آپکڑا | عذاب نے | بیشک | اس میں | یقیناً عظیم نشانی ہے | اور نہیں تھے |
| بالآخر انہیں عذاب نے آپکڑا۔ یقیناً اس میں ایک بڑی نشانی ہے | | | | | |

أَكۡثَرُهُم مُّؤۡمِنِينَ ﴿١٥٨﴾ وَإِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ ٱلۡعَزِيزُ

| أَكۡثَرُهُم | مُّؤۡمِنِينَ ﴿١٥٨﴾ | وَإِنَّ | رَبَّكَ | لَهُوَ | ٱلۡعَزِيزُ |
|---|---|---|---|---|---|
| ان کے اکثر | ایمان لانے والے | یقیناً | آپؐ کا رب | یقیناً وہی ہے | نہایت غالب |
| لیکن ان کی اکثریت ایمان لانے والی نہیں تھی۔ یقیناً آپؐ صَلَّى ٱللَّٰهُ عَلَيۡهِ وَسَلَّمَ کا رب نہایت غالب بہت رحم کرنے والا ہے۔ | | | | | |

ٱلرَّحِيمُ ١٥٩ كَذَّبَتۡ قَوۡمُ لُوطٍ ٱلۡمُرۡسَلِينَ ١٦٠ إِذۡ قَالَ

| ٱلرَّحِيمُ ١٥٩ | كَذَّبَتۡ | قَوۡمُ لُوطٍ | ٱلۡمُرۡسَلِينَ ١٦٠ | إِذۡ | قَالَ |
|---|---|---|---|---|---|
| بہت رحم کرنے والا | جھٹلایا | قوم لوط نے | رسولوں کو | جب | کہا |
| قوم لوط نے رسولوں کو جھٹلایا۔ | | | | | |

لَهُمۡ أَخُوهُمۡ لُوطٌ أَلَا تَتَّقُونَ ١٦١ إِنِّي لَكُمۡ

| لَهُمۡ | أَخُوهُمۡ | لُوطٌ | أَلَا تَتَّقُونَ ١٦١ | إِنِّي | لَكُمۡ |
|---|---|---|---|---|---|
| اُن سے | اُن کے بھائی | لوط نے | کیا تم (اللہ سے) ڈرتے نہیں؟ | بیشک میں | تمھارے لیے |
| جب اُن سے اُن کے بھائی لوط نے کہا کیا تم اللہ سے ڈرتے نہیں؟ | | | | | |

رَسُولٌ أَمِينٌ ١٦٢ فَٱتَّقُواْ ٱللَّهَ وَأَطِيعُونِ ١٦٣ وَمَآ أَسۡـَٔلُكُمۡ عَلَيۡهِ

| رَسُولٌ | أَمِينٌ ١٦٢ | فَٱتَّقُواْ ٱللَّهَ | وَأَطِيعُونِ ١٦٣ | وَمَآ أَسۡـَٔلُكُمۡ | عَلَيۡهِ |
|---|---|---|---|---|---|
| رسول ہوں | امانت دار | لہذا تم اللہ سے ڈرو | اور میری اطاعت کرو | اور میں تم سے نہیں مانگتا | اس پر |
| بیشک میں تمھارے لیے امانت دار رسول ہوں۔ لہذا تم اللہ سے ڈرو اور میری اطاعت کرو۔ | | | | | |

مِنۡ أَجۡرٍۖ إِنۡ أَجۡرِيَ إِلَّا عَلَىٰ رَبِّ ٱلۡعَٰلَمِينَ ١٦٤ أَ

| مِنۡ أَجۡرٍۖ | إِنۡ | أَجۡرِيَ | إِلَّا | عَلَىٰ رَبِّ ٱلۡعَٰلَمِينَ ١٦٤ | أَ |
|---|---|---|---|---|---|
| کوئی اجر | نہیں ہے | میرا اجر | مگر | (اللہ) رب العالمین کے ذمے | کیا |
| اور میں تم سے اس پر کوئی اجرت نہیں مانگتا میری اجرت تو اللہ رب العالمین کے ذمے ہے۔ | | | | | |

تَأْتُونَ ٱلذُّكْرَانَ مِنَ ٱلْعَـٰلَمِينَ۝١٦٥ وَتَذَرُونَ مَا

| مَا | وَتَذَرُونَ | مِنَ ٱلْعَـٰلَمِينَ۝١٦٥ | ٱلذُّكْرَانَ | تَأْتُونَ |
|---|---|---|---|---|
| ان کو جنہیں | اور تم چھوڑ دیتے ہو | جہان (والوں) میں سے | مردوں کے پاس | تم (جنسی تسکین کے لیے) آتے ہو |
| کیا تمام جہانوں میں تم ہی (شہوت کے لیے) مردوں کے پاس جاتے ہو؟ اور تم چھوڑ دیتے ہو | | | | |

خَلَقَ لَكُمْ رَبُّكُم مِّنْ أَزْوَٰجِكُم ۚ بَلْ أَنتُمْ

| أَنتُمْ | بَلْ | مِّنْ أَزْوَٰجِكُم ۚ | رَبُّكُم | لَكُمْ | خَلَقَ |
|---|---|---|---|---|---|
| تم | بلکہ | تمھاری بیویوں میں سے | تمھارے رب نے | تمھارے لیے | پیدا کیا |
| ان کو جنہیں پیدا کیا تمھارے لیے تمھارے رب نے تمھاری بیویوں میں سے۔ | | | | | |

قَوْمٌ عَادُونَ۝١٦٦ قَالُوا۟ لَئِن لَّمْ تَنتَهِ يَـٰلُوطُ

| يَـٰلُوطُ | لَّمْ تَنتَهِ | لَئِن | قَالُوا۟ | عَادُونَ۝١٦٦ | قَوْمٌ |
|---|---|---|---|---|---|
| اے لوطؑ! | تو باز نہ آیا | البتہ اگر | انہوں نے کہا | حد سے بڑھنے والے | لوگ ہو |
| بلکہ تم حد سے بڑھنے والے لوگ ہو۔ انہوں نے کہا اے لوطؑ! اگر تم باز نہ آئے | | | | | |

لَتَكُونَنَّ مِنَ ٱلْمُخْرَجِينَ۝١٦٧ قَالَ إِنِّى لِعَمَلِكُم

| لِعَمَلِكُم | إِنِّى | قَالَ | مِنَ ٱلْمُخْرَجِينَ۝١٦٧ | لَتَكُونَنَّ |
|---|---|---|---|---|
| تمھارے اس عمل سے | بیشک میں ہوں | (لوط نے) کہا | نکالے گئے لوگوں میں سے | تو یقیناً تو ہو جائے گا |
| تو یہاں سے نکال دیئے جاؤ گے۔ لوط نے کہا میں تو تمھارے ان طور طریقوں سے سخت بیزار ہوں۔ | | | | |

مِّنَ ٱلۡقَالِينَ﴿١٦٨﴾ رَبِّ نَجِّنِي وَأَهۡلِي مِمَّا

| مِّنَ ٱلۡقَالِينَ﴿١٦٨﴾ | رَبِّ | نَجِّنِي | وَأَهۡلِي | مِمَّا |
|---|---|---|---|---|
| شدید بغض رکھنے والوں میں | اے میرے رب! | تو مجھے نجات دے | اور میرے گھر والوں کو | اس (عمل) سے جو |
| اے میرے رب! تو مجھے اور میرے گھر والوں کو ان کے عمل سے نجات دے۔ | | | | |

يَعۡمَلُونَ﴿١٦٩﴾ فَنَجَّيۡنَٰهُ وَأَهۡلَهُۥٓ أَجۡمَعِينَ﴿١٧٠﴾ إِلَّا عَجُوزًا

| يَعۡمَلُونَ﴿١٦٩﴾ | فَنَجَّيۡنَٰهُ | وَأَهۡلَهُۥٓ | أَجۡمَعِينَ﴿١٧٠﴾ | إِلَّا | عَجُوزًا |
|---|---|---|---|---|---|
| وہ کرتے ہیں | چنانچہ ہم نے اسے نجات دی | اور اس کے اہل کو | سبھی کو | مگر | ایک بڑھیا (لوط کی بیوی) کے |
| تو ہم نے اسے اور اس کے سب گھر والوں کو نجات دی۔ سوائے ایک بڑھیا کے جو پیچھے رہنے والوں میں سے تھی۔ | | | | | |

فِي ٱلۡغَٰبِرِينَ﴿١٧١﴾ ثُمَّ دَمَّرۡنَا ٱلۡأٓخَرِينَ﴿١٧٢﴾ وَأَمۡطَرۡنَا عَلَيۡهِم

| فِي ٱلۡغَٰبِرِينَ﴿١٧١﴾ | ثُمَّ | دَمَّرۡنَا | ٱلۡأٓخَرِينَ﴿١٧٢﴾ | وَأَمۡطَرۡنَا |
|---|---|---|---|---|
| جو پیچھے رہنے والوں میں سے تھی | پھر | ہم نے ہلاک کر دیا | دوسروں کو | اور ہم نے بارش برسائی |
| پھر ہم نے باقی سب کو ہلاک کر دیا۔ پھر ہم نے ان پر پتھروں کی سخت بارش برسائی | | | | |

عَلَيۡهِم مَّطَرٗاۖ فَسَآءَ مَطَرُ ٱلۡمُنذَرِينَ﴿١٧٣﴾

| عَلَيۡهِم | مَّطَرٗاۖ | فَسَآءَ | مَطَرُ | ٱلۡمُنذَرِينَ﴿١٧٣﴾ |
|---|---|---|---|---|
| ان پر (پتھروں کی) | سخت بارش | پس بُری تھی | بارش | ان لوگوں کی جنہیں ڈرایا گیا تھا (عذاب سے) |
| پس بُری تھی بارش ان لوگوں کی جنہیں عذاب سے ڈرایا گیا تھا۔ | | | | |

إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَةً ۖ وَمَا كَانَ أَكْثَرُهُم مُّؤْمِنِينَ ﴿١٧٤﴾

| إِنَّ | فِي ذَٰلِكَ | لَآيَةً ۖ | وَمَا كَانَ | أَكْثَرُهُم | مُّؤْمِنِينَ ﴿١٧٤﴾ |
|---|---|---|---|---|---|
| بیشک | اس میں | یقیناً (قدرت کی) عظیم نشانی ہے | اور نہیں تھے | ان کے اکثر | ایمان لانے والے |

یقیناً اس میں ایک بڑی نشانی ہے لیکن ان کے اکثر ایمان لانے والے نہیں تھے۔

وَإِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ ٱلْعَزِيزُ ٱلرَّحِيمُ ﴿١٧٥﴾ كَذَّبَ

| وَإِنَّ | رَبَّكَ | لَهُوَ | ٱلْعَزِيزُ | ٱلرَّحِيمُ ﴿١٧٥﴾ | كَذَّبَ |
|---|---|---|---|---|---|
| اور یقیناً | آپؐ کا رب | یقیناً وہی ہے | نہایت غالب | بہت رحم کرنے والا | جھٹلایا |

اور یقیناً آپؐ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ کا رب نہایت غالب بہت رحم کرنے والا ہے

أَصْحَٰبُ لْـَٔيْكَةِ ٱلْمُرْسَلِينَ ﴿١٧٦﴾ إِذْ قَالَ لَهُمْ شُعَيْبٌ

| أَصْحَٰبُ لْـَٔيْكَةِ | ٱلْمُرْسَلِينَ ﴿١٧٦﴾ | إِذْ | قَالَ | لَهُمْ | شُعَيْبٌ |
|---|---|---|---|---|---|
| ایکہ (بستی) والوں نے | رسولوں کو | جب | کہا | اُن سے | شعیب نے |

ایکہ (بستی) والوں نے رسولوں کو جھٹلایا۔ جب اُن سے شعیبؑ نے کہا

أَلَا تَتَّقُونَ ﴿١٧٧﴾ إِنِّي لَكُمْ رَسُولٌ أَمِينٌ ﴿١٧٨﴾ فَٱتَّقُوا۟ ٱللَّهَ

| أَلَا تَتَّقُونَ ﴿١٧٧﴾ | إِنِّي | لَكُمْ | رَسُولٌ | أَمِينٌ ﴿١٧٨﴾ | فَٱتَّقُوا۟ ٱللَّهَ |
|---|---|---|---|---|---|
| کیا تم (اللہ سے) ڈرتے نہیں؟ | بیشک میں | تمھارے لیے | رسول ہوں | امانت دار | لہٰذا تم اللہ سے ڈرو |

کیا تم (اللہ سے) ڈرتے نہیں؟ بیشک میں تمھارے لیے امانت دار رسول ہوں۔ لہٰذا تم اللہ سے ڈرو

وَأَطِيعُونِ ﴿١٧٩﴾ وَمَآ أَسۡـَٔلُكُمۡ عَلَيۡهِ مِنۡ أَجۡرٍۖ إِنۡ أَجۡرِيَ

| أَجۡرِيَ | إِنۡ | مِنۡ أَجۡرٍۖ | عَلَيۡهِ | وَمَآ أَسۡـَٔلُكُمۡ | وَأَطِيعُونِ ﴿١٧٩﴾ |
|---|---|---|---|---|---|
| میرا اجر | نہیں ہے | کوئی اجر | اس پر | اور میں تم سے نہیں مانگتا | اور میری اطاعت کرو |

اور میری اطاعت کرو۔ اور میں تم سے اس پر کوئی اجرت نہیں مانگتا میری اجرت تو رب العالمین کے ذمے ہے۔

إِلَّا عَلَىٰ رَبِّ ٱلۡعَٰلَمِينَ ﴿١٨٠﴾ أَوۡفُواْ ٱلۡكَيۡلَ وَلَا تَكُونُواْ مِنَ ٱلۡمُخۡسِرِينَ ﴿١٨١﴾

| مِنَ ٱلۡمُخۡسِرِينَ ﴿١٨١﴾ | وَلَا تَكُونُواْ | ٱلۡكَيۡلَ | أَوۡفُواْ | عَلَىٰ رَبِّ ٱلۡعَٰلَمِينَ ﴿١٨٠﴾ | إِلَّا |
|---|---|---|---|---|---|
| (دوسروں کو) کم دینے والوں میں سے | اور تم نہ ہو | ماپ | تم پورا بھر کر دو | رب العالمین کے ذمے | مگر |

تم ماپ پورا بھر کر دو اور تم دوسروں کو کم دینے والوں میں سے نہ ہو۔

وَزِنُواْ بِٱلۡقِسۡطَاسِ ٱلۡمُسۡتَقِيمِ ﴿١٨٢﴾ وَلَا تَبۡخَسُواْ ٱلنَّاسَ أَشۡيَآءَهُمۡ وَلَا تَعۡثَوۡاْ

| وَلَا تَعۡثَوۡاْ | أَشۡيَآءَهُمۡ | ٱلنَّاسَ | وَلَا تَبۡخَسُواْ | بِٱلۡقِسۡطَاسِ ٱلۡمُسۡتَقِيمِ ﴿١٨٢﴾ | وَزِنُواْ |
|---|---|---|---|---|---|
| اور تم نہ پھرو | ان کی چیزیں | لوگوں کو | اور تم کم نہ دو | سیدھی ترازو کے ساتھ | اور تم تولو |

اور تم سیدھی ترازو کے ساتھ تولو۔ اور تم لوگوں کو ان کی چیزیں کم نہ دو

فِي ٱلۡأَرۡضِ مُفۡسِدِينَ ﴿١٨٣﴾ وَٱتَّقُواْ ٱلَّذِي خَلَقَكُمۡ وَٱلۡجِبِلَّةَ

| وَٱلۡجِبِلَّةَ | خَلَقَكُمۡ | ٱلَّذِي | وَٱتَّقُواْ | مُفۡسِدِينَ ﴿١٨٣﴾ | فِي ٱلۡأَرۡضِ |
|---|---|---|---|---|---|
| اور مخلوق | جس نے تمھیں پیدا کیا | اس (اللہ کی) ذات سے | اور تم ڈرو | فساد کرتے ہوئے | زمین میں |

اور تم زمین میں فساد کرتے ہوئے نہ پھرو۔ اور تم ڈرو اس ذات سے جس نے تمھیں اور تم سے پہلوں کو پیدا کیا۔

ٱلۡأَوَّلِينَ﴿١٨٤﴾ قَالُوٓاْ إِنَّمَآ أَنتَ مِنَ ٱلۡمُسَحَّرِينَ﴿١٨٥﴾ وَمَآ أَنتَ

| ٱلۡأَوَّلِينَ﴿١٨٤﴾ | قَالُوٓاْ | إِنَّمَآ | أَنتَ | مِنَ ٱلۡمُسَحَّرِينَ﴿١٨٥﴾ | وَمَآ أَنتَ |
|---|---|---|---|---|---|
| پہلی کو (بھی) | انہوں نے کہا | بس | تو | سحر زدہ لوگوں میں سے ہے | اور نہیں ہے تو (کچھ اور) |
| انہوں نے کہا بس تو سحر زدہ لوگوں میں سے ہے۔ | | | | | |

إِلَّا بَشَرٞ مِّثۡلُنَا وَإِن نَّظُنُّكَ لَمِنَ ٱلۡكَٰذِبِينَ﴿١٨٦﴾

| إِلَّا | بَشَرٞ | مِّثۡلُنَا | وَإِن | نَّظُنُّكَ | لَمِنَ ٱلۡكَٰذِبِينَ﴿١٨٦﴾ |
|---|---|---|---|---|---|
| مگر | ایک بشر | ہم جیسا ہی | اور بیشک | ہم تجھے خیال کرتے ہیں | یقیناً جھوٹوں میں سے |
| اور تم تو ہمارے جیسے ہی انسان ہو اور ہم تو تجھے جھوٹ بولنے والوں میں سے ہی سمجھتے ہیں۔ | | | | | |

فَأَسۡقِطۡ عَلَيۡنَا كِسَفٗا مِّنَ ٱلسَّمَآءِ إِن كُنتَ

| فَأَسۡقِطۡ | عَلَيۡنَا | كِسَفٗا | مِّنَ ٱلسَّمَآءِ | إِن | كُنتَ |
|---|---|---|---|---|---|
| لہذا تو گرادے | ہم پر | ٹکڑے | آسمان سے | اگر | تو ہے |
| اگر تو سچے لوگوں میں سے ہے تو ہم پر آسمان کا کوئی ٹکڑا گرادے۔ | | | | | |

مِنَ ٱلصَّٰدِقِينَ﴿١٨٧﴾ قَالَ رَبِّيٓ أَعۡلَمُ بِمَا تَعۡمَلُونَ﴿١٨٨﴾

| مِنَ ٱلصَّٰدِقِينَ﴿١٨٧﴾ | قَالَ | رَبِّيٓ | أَعۡلَمُ | بِمَا | تَعۡمَلُونَ﴿١٨٨﴾ |
|---|---|---|---|---|---|
| سچوں میں سے | (شعیب نے) کہا | میرا رب! | خوب جانتا ہے | اس کو جو | تم عمل کرتے ہو |
| (شعیب نے) کہا میرا رب! تمھارے اعمال کو خوب جانتا ہے۔ | | | | | |

فَكَذَّبُوهُ فَأَخَذَهُمْ عَذَابُ يَوْمِ ٱلظُّلَّةِ ۚ إِنَّهُۥ كَانَ عَذَابَ

| فَكَذَّبُوهُ | فَأَخَذَهُمْ | عَذَابُ يَوْمِ ٱلظُّلَّةِ ۚ | إِنَّهُۥ | كَانَ | عَذَابَ |
|---|---|---|---|---|---|
| پس انہوں نے اُسے جھٹلایا | تو ان کو پکڑ لیا | سائے والے دن کے عذاب نے | بیشک وہ | تھا | عذاب |

پس انہوں نے اُسے جھٹلایا تو ان کو سائے والے دن کے عذاب نے پکڑ لیا یقیناً وہ ایک بڑے دن کا عذاب تھا۔

يَوْمٍ عَظِيمٍ ﴿١٨٩﴾ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَةً ۖ وَمَا كَانَ أَكْثَرُهُم

| يَوْمٍ عَظِيمٍ ﴿١٨٩﴾ | إِنَّ | فِي ذَٰلِكَ | لَآيَةً ۖ | وَمَا كَانَ | أَكْثَرُهُم |
|---|---|---|---|---|---|
| ایک بہت بڑے دن کا | بیشک | اس میں | یقیناً عظیم نشانی ہے | اور نہیں تھے | اُن کے اکثر |

یقیناً اس میں ایک بڑی نشانی ہے لیکن ان کی اکثریت ایمان لانے والی نہیں ہے۔

مُّؤْمِنِينَ ﴿١٩٠﴾ وَإِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ ٱلْعَزِيزُ ٱلرَّحِيمُ ﴿١٩١﴾

| مُّؤْمِنِينَ ﴿١٩٠﴾ | وَإِنَّ | رَبَّكَ | لَهُوَ | ٱلْعَزِيزُ | ٱلرَّحِيمُ ﴿١٩١﴾ |
|---|---|---|---|---|---|
| ایمان لانے والے | اور بیشک | آپ کا رب | یقیناً وہی ہے | نہایت غالب | بہت رحم کرنے والا |

اور (اے نبی ﷺ) آپ کا رب نہایت غالب بہت رحم کرنے والا ہے۔

وَإِنَّهُۥ لَتَنزِيلُ رَبِّ ٱلْعَٰلَمِينَ ﴿١٩٢﴾ نَزَلَ بِهِ ٱلرُّوحُ ٱلْأَمِينُ ﴿١٩٣﴾

| وَإِنَّهُۥ | لَتَنزِيلُ رَبِّ ٱلْعَٰلَمِينَ ﴿١٩٢﴾ | نَزَلَ | بِهِ | ٱلرُّوحُ ٱلْأَمِينُ ﴿١٩٣﴾ |
|---|---|---|---|---|
| اور بلاشبہ یہ (قرآن) | رب العالمین کا نازل کیا ہوا ہے | اترا ہے | اس کو لے کر | روح الامین (جبریل) |

اور بلاشبہ یہ (قرآن) رب العالمین کا نازل کیا ہوا ہے۔ اس قرآن کو روح الامین (جبریل) لے کر اترے ہیں۔

عَلَىٰ قَلۡبِكَ لِتَكُونَ مِنَ ٱلۡمُنذِرِينَ ﴿١٩٤﴾ بِلِسَانٍ عَرَبِيّٖ مُّبِينٖ ﴿١٩٥﴾

| عَلَىٰ قَلۡبِكَ | لِتَكُونَ | مِنَ ٱلۡمُنذِرِينَ ﴿١٩٤﴾ | بِلِسَانٍ عَرَبِيّٖ مُّبِينٖ ﴿١٩٥﴾ |
|---|---|---|---|
| (یہ قرآن اترا) آپؐ کے دل پر | تاکہ آپؐ ہوں | ڈرانے والوں میں سے | فصیح عربی زبان میں ہے |
| یہ قرآن آپؐ صَلَّى ٱللَّهُ عَلَيۡهِ وَسَلَّمَ کے دل پر اترا ہے تاکہ آپؐ ڈرانے والوں میں سے ہوں۔ فصیح عربی زبان میں ہے | | | |

وَإِنَّهُۥ لَفِي زُبُرِ ٱلۡأَوَّلِينَ ﴿١٩٦﴾ أَوَ لَمۡ يَكُن لَّهُمۡ ءَايَةً

| وَإِنَّهُۥ | لَفِي زُبُرِ ٱلۡأَوَّلِينَ ﴿١٩٦﴾ | أَوَ | لَمۡ يَكُن | لَّهُمۡ | ءَايَةً |
|---|---|---|---|---|---|
| اور بلاشبہ وہ (اس کا ذکر) | پہلی کتابوں میں بھی موجود ہے | اور کیا | نہیں ہے | ان کے لیے | بڑی نشانی |
| اور بیشک اس قرآن کا ذکر پہلی کتابوں میں بھی موجود ہے۔ کیا ان کے لیے یہ نشانی کافی نہیں ہے | | | | | |

أَن يَعۡلَمَهُۥ عُلَمَٰٓؤُاْ بَنِيٓ إِسۡرَٰٓءِيلَ ﴿١٩٧﴾ وَلَوۡ نَزَّلۡنَٰهُ

| أَن | يَعۡلَمَهُۥ | عُلَمَٰٓؤُاْ بَنِيٓ إِسۡرَٰٓءِيلَ ﴿١٩٧﴾ | وَلَوۡ | نَزَّلۡنَٰهُ |
|---|---|---|---|---|
| یہ کہ | اس (قرآن یا رسول) کو جانتے ہیں | بنی اسرائیل کے علماء؟ | اور اگر | ہم اس (قرآن) کو نازل کرتے |
| کہ اس قرآن یا رسول کو بنی اسرائیل کے علماء جانتے ہیں؟ | | | | |

عَلَىٰ بَعۡضِ ٱلۡأَعۡجَمِينَ ﴿١٩٨﴾ فَقَرَأَهُۥ عَلَيۡهِم مَّا كَانُواْ بِهِۦ مُؤۡمِنِينَ ﴿١٩٩﴾

| عَلَىٰ بَعۡضِ ٱلۡأَعۡجَمِينَ ﴿١٩٨﴾ | فَقَرَأَهُۥ | عَلَيۡهِم | مَّا كَانُواْ | بِهِۦ | مُؤۡمِنِينَ ﴿١٩٩﴾ |
|---|---|---|---|---|---|
| عجمیوں (غیر عربوں) میں سے کسی پر | پھر وہ اسے پڑھتا | اُن پر | تو بھی وہ نہ ہوتے | اس پر | ایمان لانے والے |
| اور اگر ہم اسے کسی عجمی شخص پر نازل فرماتے۔ پھر وہ اسے اُن پر پڑھتا تو بھی وہ اس پر ایمان لانے والے نہ ہوتے۔ | | | | | |

كَذَٰلِكَ سَلَكۡنَٰهُ فِي قُلُوبِ ٱلۡمُجۡرِمِينَ ﴿٢٠٠﴾ لَا يُؤۡمِنُونَ بِهِۦ

| كَذَٰلِكَ | سَلَكۡنَٰهُ | فِي قُلُوبِ ٱلۡمُجۡرِمِينَ ﴿٢٠٠﴾ | لَا | يُؤۡمِنُونَ | بِهِۦ |
|---|---|---|---|---|---|
| اسی طرح | ہم نے اس (تکذیب) کو داخل کیا | مجرموں کے دلوں میں | نہیں | وہ ایمان لائینگے | اس پر |

اسی طرح ہم نے اس (تکذیب) کو مجرموں کے دلوں میں داخل کیا۔ وہ اس پر ایمان نہیں لائینگے

حَتَّىٰ يَرَوُاْ ٱلۡعَذَابَ ٱلۡأَلِيمَ ﴿٢٠١﴾ فَيَأۡتِيَهُم بَغۡتَةً وَهُمۡ

| حَتَّىٰ | يَرَوُاْ | ٱلۡعَذَابَ ٱلۡأَلِيمَ ﴿٢٠١﴾ | فَيَأۡتِيَهُم | بَغۡتَةً | وَهُمۡ |
|---|---|---|---|---|---|
| یہاں تک کہ | وہ دیکھ لیں | نہایت دردناک عذاب | چنانچہ وہ (عذاب) ان کے پاس آجائے گا | اچانک | جبکہ وہ |

یہاں تک کہ وہ نہایت دردناک عذاب دیکھ لیں۔ چنانچہ وہ (عذاب) ان کے پاس اچانک آجائے گا

لَا يَشۡعُرُونَ ﴿٢٠٢﴾ فَيَقُولُواْ هَلۡ نَحۡنُ مُنظَرُونَ ﴿٢٠٣﴾

| لَا | يَشۡعُرُونَ ﴿٢٠٢﴾ | فَيَقُولُواْ | هَلۡ | نَحۡنُ | مُنظَرُونَ ﴿٢٠٣﴾ |
|---|---|---|---|---|---|
| نہ | شعور رکھتے ہونگے | تو وہ کہیں گے | کیا | ہم | مہلت دیئے جائینگے |

اور انہیں گمان بھی نہیں ہوگا۔ (اُس وقت) وہ کہیں گے کہ کیا ہمیں مہلت مل سکتی ہے۔

أَفَبِعَذَابِنَا يَسۡتَعۡجِلُونَ ﴿٢٠٤﴾ أَفَرَءَيۡتَ إِن

| أَ | فَبِعَذَابِنَا | يَسۡتَعۡجِلُونَ ﴿٢٠٤﴾ | أَ | فَرَءَيۡتَ | إِن |
|---|---|---|---|---|---|
| کیا | پھر وہ ہمارے عذاب کو | وہ (لوگ) جلدی طلب کرتے ہیں؟ | کیا | پھر آپؐ نے دیکھا | اگر |

تو کیا پھر یہ لوگ ہمارے عذاب کے لیے جلدی مچارہے ہیں؟ کیا پھر آپؐ نے دیکھا

مَّتَّعۡنَٰهُمۡ سِنِينَ۝٢٠٥ ثُمَّ جَآءَهُم مَّا كَانُواْ

| كَانُواْ | مَّا | جَآءَهُم | ثُمَّ | سِنِينَ۝٢٠٥ | مَّتَّعۡنَٰهُمۡ |
|---|---|---|---|---|---|
| وہ تھے | وہ (عذاب) جس کا | آجائے ان کے پاس | پھر | کئی سال؟ | ہم ان کو فائدہ دیں |

اگر ہم انہیں چند سال اور بھی فائدہ اُٹھانے دیں؟ پھر ان کے پاس وہ عذاب آجائے جن سے وہ دھمکائے جاتے تھے۔

يُوعَدُونَ۝٢٠٦ مَآ أَغۡنَىٰ عَنۡهُم مَّا كَانُواْ

| كَانُواْ | مَّا | عَنۡهُم | أَغۡنَىٰ | مَآ | يُوعَدُونَ۝٢٠٦ |
|---|---|---|---|---|---|
| وہ تھے | وہ چیزیں جن سے | ان سے | کفایت کرے گی | تو نہیں | وعدہ دیئے جاتے |

تو کچھ کام نہیں آئے گا ان کے وہ سب کچھ جس سے وہ فائدہ پہنچائے جاتے تھے۔

يُمَتَّعُونَ۝٢٠٧ وَمَآ أَهۡلَكۡنَا مِن قَرۡيَةٍ إِلَّا

| إِلَّا | مِن قَرۡيَةٍ | أَهۡلَكۡنَا | مَآ | وَ | يُمَتَّعُونَ۝٢٠٧ |
|---|---|---|---|---|---|
| مگر | کوئی بستی | ہم نے ہلاک کی | نہیں | اور | فائدہ پہنچائے جاتے |

اور ہم نے کبھی کسی بستی کو ہلاک نہیں کیا مگر اس کے لیے خبر دار کرنے والے بھیجے گئے تھے۔

لَهَا مُنذِرُونَ۝٢٠٨ ذِكۡرَىٰ وَمَا كُنَّا ظَٰلِمِينَ۝٢٠٩

| ظَٰلِمِينَ۝٢٠٩ | كُنَّا | وَمَا | ذِكۡرَىٰ | مُنذِرُونَ۝٢٠٨ | لَهَا |
|---|---|---|---|---|---|
| ظلم کرنے والے | ہیں ہم | اور نہیں | یاددہانی کے لیے | (بھیجے گئے) تھے ڈرانے والے | اس کے لیے |

یاددہانی کے لیے اور ہم ظلم کرنے والے نہیں ہیں۔

وَمَا تَنَزَّلَتْ بِهِ ٱلشَّيَـٰطِينُ ﴿٢١٠﴾ وَمَا يَنۢبَغِي

| وَمَا | تَنَزَّلَتْ | بِهِ | ٱلشَّيَـٰطِينُ ﴿٢١٠﴾ | وَمَا | يَنۢبَغِي |
|---|---|---|---|---|---|
| اور نہیں | لے کر اترے | اس (قرآن) کو | شیاطین | اور نہیں | لائق |
| اس قرآن کو شیاطین نہیں لائے۔ نہ وہ اس کے قابل ہیں | | | | | |

لَهُمْ وَمَا يَسْتَطِيعُونَ ﴿٢١١﴾ إِنَّهُمْ عَنِ ٱلسَّمْعِ لَمَعْزُولُونَ ﴿٢١٢﴾

| لَهُمْ | وَمَا | يَسْتَطِيعُونَ ﴿٢١١﴾ | إِنَّهُمْ | عَنِ ٱلسَّمْعِ | لَمَعْزُولُونَ ﴿٢١٢﴾ |
|---|---|---|---|---|---|
| اُن کے | اور نہ | وہ اس کی استطاعت ہی رکھتے ہیں | بیشک وہ تو | اس کے سننے سے بھی | البتہ دور رکھے گئے ہیں |
| اور نہ وہ اس کی استطاعت ہی رکھتے ہیں۔ بیشک وہ تو اس کے سننے سے بھی دور رکھے گئے ہیں۔ | | | | | |

فَلَا تَدْعُ مَعَ ٱللَّهِ إِلَـٰهًا ءَاخَرَ فَتَكُونَ

| فَلَا | تَدْعُ | مَعَ ٱللَّهِ | إِلَـٰهًا | ءَاخَرَ | فَتَكُونَ |
|---|---|---|---|---|---|
| چنانچہ نہ | پکاریں آپ | اللہ کے ساتھ | معبود | کوئی اور | ورنہ آپ بھی ہو جائینگے |
| چنانچہ آپ اللہ کے ساتھ کسی اور معبود کو نہ پکاریں | | | | | |

مِنَ ٱلْمُعَذَّبِينَ ﴿٢١٣﴾ وَأَنذِرْ عَشِيرَتَكَ ٱلْأَقْرَبِينَ ﴿٢١٤﴾

| مِنَ ٱلْمُعَذَّبِينَ ﴿٢١٣﴾ | وَ | أَنذِرْ | عَشِيرَتَكَ | ٱلْأَقْرَبِينَ ﴿٢١٤﴾ |
|---|---|---|---|---|
| ان لوگوں میں سے جو عذاب دیئے گئے | اور | آپؐ ڈرایئے | اپنے قبیلے | (یعنی اپنے) قریبی لوگوں کو |
| ورنہ آپ بھی ان لوگوں میں سے ہو جائینگے جو عذاب دیئے گئے۔ اور آپؐ صَلَّى ٱللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اپنے قریبی رشتے داروں کو ڈرایئے | | | | |

وَٱخۡفِضۡ جَنَاحَكَ لِمَنِ ٱتَّبَعَكَ مِنَ ٱلۡمُؤۡمِنِينَ ﴿٢١٥﴾

| مِنَ ٱلۡمُؤۡمِنِينَ ﴿٢١٥﴾ | ٱتَّبَعَكَ | لِمَنِ | جَنَاحَكَ | وَٱخۡفِضۡ |
|---|---|---|---|---|
| مومنوں میں سے | آپؐ کی پیروی کی | ان لوگوں کے لیے جنہوں نے | اپنا بازو | اور جھکا دیجیے |

اور اپنا بازو جھکا دیجیے ان لوگوں کے لیے جنہوں نے آپؐ کی پیروی کی مومنوں میں سے۔

فَإِنۡ عَصَوۡكَ فَقُلۡ إِنِّي بَرِيٓءٞ مِّمَّا

| مِّمَّا | بَرِيٓءٞ | إِنِّي | فَقُلۡ | عَصَوۡكَ | فَإِنۡ |
|---|---|---|---|---|---|
| اس سے جو | بری ہوں | بیشک میں | تو کہہ دیجیے | وہ آپؐ کی نافرمانی کریں | پھر اگر |

پھر اگر وہ آپؐ کی نافرمانی کریں تو کہہ دیجیے بیشک میں تمھارے اعمال سے بری الذمۃ ہوں۔

تَعۡمَلُونَ ﴿٢١٦﴾ وَتَوَكَّلۡ عَلَى ٱلۡعَزِيزِ ٱلرَّحِيمِ ﴿٢١٧﴾ ٱلَّذِي

| ٱلَّذِي | ٱلرَّحِيمِ ﴿٢١٧﴾ | ٱلۡعَزِيزِ | عَلَى | وَتَوَكَّلۡ | تَعۡمَلُونَ ﴿٢١٦﴾ |
|---|---|---|---|---|---|
| وہ جو | نہایت رحم کرنے والا ہے | جو خوب غالب | اس (اللہ) پر | اور توکل کیجیے | تم عمل کرتے ہو |

اور اللہ پر توکل کیجیے جو خوب غالب نہایت رحم کرنے والا ہے۔ وہ جو آپؐ کو دیکھتا ہے

يَرَىٰكَ حِينَ تَقُومُ ﴿٢١٨﴾ وَتَقَلُّبَكَ فِي ٱلسَّٰجِدِينَ ﴿٢١٩﴾

| فِي ٱلسَّٰجِدِينَ ﴿٢١٩﴾ | وَتَقَلُّبَكَ | حِينَ تَقُومُ ﴿٢١٨﴾ | يَرَىٰكَ |
|---|---|---|---|
| سجدہ کرنے والوں میں | اور آپؐ کے پھرنے (اُٹھنے بیٹھنے) کو | جب آپؐ کھڑے ہوتے ہیں (نماز کے لیے) | آپؐ کو دیکھتا ہے |

جب آپؐ نماز کے لیے کھڑے ہوتے ہیں اور سجدہ کرنے والوں کے درمیان آپؐ کا گھومنا پھرنا بھی وہ دیکھتا ہے۔

إِنَّهُۥ هُوَ ٱلسَّمِيعُ ٱلۡعَلِيمُ۝٢٢٠ هَلۡ أُنَبِّئُكُمۡ عَلَىٰ مَن

| إِنَّهُۥ هُوَ | ٱلسَّمِيعُ | ٱلۡعَلِيمُ۝٢٢٠ | هَلۡ | أُنَبِّئُكُمۡ | عَلَىٰ مَن |
|---|---|---|---|---|---|
| بیشک (اللہ) وہی ہے | خوب سننے والا | خوب جاننے والا | کیا | میں تمھیں خبر دوں | کس پر |
| یقیناً وہ سب کچھ سننے والا اور سب کچھ جاننے والا ہے۔ کیا میں تمھیں خبر دوں | | | | | |

تَنَزَّلُ ٱلشَّيَٰطِينُ۝٢٢١ تَنَزَّلُ عَلَىٰ كُلِّ أَفَّاكٍ أَثِيمٍ۝٢٢٢ يُلۡقُونَ

| تَنَزَّلُ | ٱلشَّيَٰطِينُ۝٢٢١ | تَنَزَّلُ | عَلَىٰ كُلِّ أَفَّاكٍ | أَثِيمٍ۝٢٢٢ | يُلۡقُونَ |
|---|---|---|---|---|---|
| نازل ہوتے ہیں | شیاطین ؟ | وہ نازل ہوتے ہیں | ہر جھوٹ گھڑنے والے پر | گنہگار (پر) | وہ لگاتے ہیں |
| کس پر شیاطین نازل ہوتے ہیں؟ ہر جھوٹ گھڑنے والے گنہگار پر۔ | | | | | |

ٱلسَّمۡعَ وَأَكۡثَرُهُمۡ كَٰذِبُونَ۝٢٢٣ وَٱلشُّعَرَآءُ يَتَّبِعُهُمُ ٱلۡغَاوُۥنَ۝٢٢٤

| ٱلسَّمۡعَ | وَأَكۡثَرُهُمۡ | كَٰذِبُونَ۝٢٢٣ | وَٱلشُّعَرَآءُ | يَتَّبِعُهُمُ | ٱلۡغَاوُۥنَ۝٢٢٤ |
|---|---|---|---|---|---|
| اپنے کان (شیطانوں کی طرف) | اور ان کے اکثر | جھوٹے ہیں | اور شاعر | ان کی پیروی کرتے ہیں | گمراہ لوگ |
| جو سنی سنائی پہنچا دیتے ہیں اور ان میں سے اکثر جھوٹے ہیں۔ اور شاعر ان کی پیروی گمراہ لوگ کرتے ہیں۔ | | | | | |

أَلَمۡ تَرَ أَنَّهُمۡ فِي كُلِّ وَادٖ يَهِيمُونَ۝٢٢٥

| أَ | لَمۡ | تَرَ | أَنَّهُمۡ | فِي كُلِّ وَادٖ | يَهِيمُونَ۝٢٢٥ |
|---|---|---|---|---|---|
| کیا | نہیں | آپ نے دیکھا | کہ بلاشبہ وہ | (خیال کی) ہر وادی میں | سرگرداں پھرتے ہیں |
| کیا آپ نے نہیں دیکھا کہ شاعر ہر وادی میں سرگرداں رہتے ہیں۔ | | | | | |

وَأَنَّهُمْ يَقُولُونَ مَا لَا يَفْعَلُونَ۝٢٢٦ إِلَّا

| إِلَّا | يَفْعَلُونَ۝٢٢٦ | لَا | مَا | يَقُولُونَ | وَأَنَّهُمْ |
|---|---|---|---|---|---|
| مگر | وہ خود کرتے | نہیں | وہ بات جو | کہتے ہیں | اور بیشک وہ |

اور یہ کہ وہ جو کہتے ہیں وہ کرتے نہیں۔ سوائے ان لوگوں کے جو ایمان لائیں اور نیک اعمال کریں

ٱلَّذِينَ ءَامَنُوا۟ وَعَمِلُوا۟ ٱلصَّٰلِحَٰتِ وَذَكَرُوا۟ ٱللَّهَ كَثِيرًا

| كَثِيرًا | وَذَكَرُوا۟ ٱللَّهَ | ٱلصَّٰلِحَٰتِ | وَعَمِلُوا۟ | ءَامَنُوا۟ | ٱلَّذِينَ |
|---|---|---|---|---|---|
| بہت زیادہ | اور انہوں نے اللہ کو یاد کیا | نیک | اور عمل کیے | ایمان لائے | وہ لوگ جو |

اور کثرت سے اللہ کا ذکر کریں

وَٱنتَصَرُوا۟ مِنۢ بَعْدِ مَا ظُلِمُوا۟ۗ وَسَيَعْلَمُ ٱلَّذِينَ

| ٱلَّذِينَ | وَسَيَعْلَمُ | ظُلِمُوا۟ۗ | مِنۢ بَعْدِ مَا | وَٱنتَصَرُوا۟ |
|---|---|---|---|---|
| جنہوں نے | اور عنقریب وہ جان لیں گے | وہ ظلم کیے گئے تھے | اس کے بعد کہ | اور انہوں نے بدلہ لیا |

اور انہوں نے بدلہ لیا اس کے بعد کہ اُن پر ظلم کیا گیا

ظَلَمُوٓا۟ أَىَّ مُنقَلَبٍ يَنقَلِبُونَ۝٢٢٧

| يَنقَلِبُونَ۝٢٢٧ | مُنقَلَبٍ | أَىَّ | ظَلَمُوٓا۟ |
|---|---|---|---|
| وہ لوٹیں گے | لوٹنے کی (خوفناک) جگہ | کون سی | ظلم کیا |

اور عنقریب یہ ظالم لوگ جان لیں گے کہ کس جگہ لوٹ کر جائینگے۔

For updates, suggestions and/or comments please contact us on the following:


- Mohammad Abdur Rasheed
    - Mobile + Whatsapp: +1 (647) 462-7454
    - Email: mohammadrasheed97@gmail.com
- Jad Ul Haque
    - Mobile + Whatsapp: +1(343)6332211
    - Telegram: @jadulhaque
    - Email: jadulhaque@gmail.com
- Azka Abdur Rasheed
    - Email: azka.a.rasheed@gmail.com

- For other documents (surahs and duas) please visit the following link: https://archive.org/details/@shehla_rani